حافظ ابن حجر عسقلانیؒ نے ''تقریب التہذیب'' میں جن رواۃ پر کلام کیا ہے، اس رسالے میں ان کے اسماء گرامی اور احکام ذکر کیے گئے ہیں۔

أسماء المجروحين

صحاحِ ستہ کے مجروح راویوں کے نام اور اُن کا حکم

تالیف

مولانا علی اکبر جلبانی صاحب

(استاذ الحدیث جامعہ انوار العلوم مہران ٹاؤن کورنگی کراچی)

مكتبة المتين

أسماء المجروحين

صحاح ستہ کے مجروح رُوّات کے اسماء اور اُن کا حکم

مولانا علی اکبر جلبانی صاحب
استاذ الحدیث
جامعہ انوار العلوم مہران ٹاؤن کورنگی کراچی

عرض مؤلف

اللہ کی شان ہے کہ جب میری عمر تقریباً سترہ یا اٹھارہ سال کی تھی اور میرے استاذ محترم علامۃ العصر حضرت مولانا عطاء للہ صاحب نور اللہ مرقدہ کے پاس کتب رجال میں سے صرف دو کتابیں موجود تھیں تقریب التہذیب اور لسان المیز ان تو جب بھی مجھے کسی راوی کی تحقیق مطلوب ہوتی تو میں ان کتابوں سے استفادہ کرتا یوں ان کتابوں سے استفادے کے دوران اسی وقت یہ جذبہ بن گیا تھا کہ مولوی بن جانے کے بعد ان کتابوں میں جتنے مجروح راوی ہیں ان کو علیحدہ کروں گا لیکن جب سن ۲۰۰۲ میں درس نظامی سے فراغت حاصل کی تو درسی مصروفیات کی وجہ سے اس طرف توجہ ہی نہیں رہی اب ۲۰۱۸ میں اللہ پاک نے مجھے ایک دفعہ پھر اسی کام کی طرف متوجہ کیا تو یہ دیکھتے ہوئے کہ علم الرجال میں سب سے جامع اور مختصر کتاب حافظ الدنیا حضرت علامہ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ کی تألیف تقریب التہذیب ہے اس لیے مناسب سمجھا کہ اسی کتاب میں وہ رُوّات جو مجروح ہیں ان کو علیحدہ کروں تا کہ طلباء حدیث کو کم از کم صحاح ستہ کے مجروح راویوں کو یاد کرنا آسان ہو جائے تا کہ صحیح اور ضعیف حدیث میں تمیز حاصل ہو۔

یاد رہے کہ اس کتاب میں، میں نے رواۃ کے متعلق جو بھی فیصلہ لکھا ہے وہ صرف اور صرف حضرت علامہ ابن حجر عسقلانی کی کتاب تقریب التہذیب سے نقل کیا ہے بہت ممکن ہے کہ کوئی راوی حضرت علامہ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ کے نزدیک غیر معتبر ہو لیکن دیگر محدثین کے ہاں معتبر و ثقہ ہو کیونکہ انسان خطا کا پتلہ ہے اس لیے حضرت کے تمام فیصلوں کو حرف آخر نہیں سمجھا جائے۔ جیسے کہ حضرت علامہ ذہبی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:[**وكل أحد يؤخذ من قوله ويترك إلا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم**] ہر کسی کی بات لی بھی جائیگی اور چھوڑی بھی جائے گی سوائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ دیکھیے : 1

1 **تذكرة الحفاظ لمحمد بن احمد بن عثمان الذهبي (متوفى ۷۴۸) ج۳ ص: ۱۳۲ ناشر دار الكتب العلمية بيروت**

اللہ پاک سے دعا ہے کہ اس کتاب کے ذریعے طلباء کرام اور علمائے امت کو زیادہ سے زیادہ نفع عطا فرمائے اور مجھ فقیر کی مغفرت کا ذریعہ بنائے۔

نیز اللہ جزائے خیر عطا فرمائے برادرم مولوی عبدالقدیر صاحب حفظہ اللہ کو جس نے اس کتاب کو قارئین کے سامنے لانے میں قابل قدر کوشش فرمائی۔ اللہ پاک اس کی اس سعی و کوشش کو مقبول و منظور فرمائے۔ جزاہ اللہ خیرا۔

تقدیم:

تمام تعریفیں اس رب کائنات کے لیے ہیں جس نے ہمارے لیے ایسے دین کو منتخب فرمایا جس کے مآخذ مضبوط و محفوظ ہیں دین کے بنیادی مآخذ دو ہیں۔

۱-قرآن ۲-حدیث

۱- پہلا مأخذ

پہلے مأخذ قرآن کے حفاظت کی ذمہ داری خود خالق کائنات نے لے رکھی ہے چنانچہ اللہ رب العزت کا ارشاد ہے:

﴿إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ﴾

حقیقت یہ ہے کہ یہ ذکر (یعنی قرآن) ہم نے ہی اتارا ہے، اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ (سورہ حجر آیت نمبر ۹)

قرآن کریم وہ کتاب ہے جس میں کسی بھی قسم کی کمی بیشی ممکن نہیں ہے جیسے کہ اللہ رب العزت کا ارشاد ہے:

﴿إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ﴾

جنہوں نے نصیحت کا انکار کیا جبکہ وہ ان کے پاس آ چکی تھی، حالانکہ وہ بڑی عزت والی کتاب ہے جس تک باطل کی کوئی رسائی نہیں ہے نہ اس کے آگے سے نہ اس کے پیچھے سے یہ

اس ذات کی طرف سے اتاری گئی ہے جو حکمت کا مالک ہے، تمام تعریفیں اسی کی طرف لوٹتی ہیں۔ (سورہ فصلت آیت نمبر۴۲)

تورات کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ پاک نے اس دور کے علماء کے سپرد کی تھی جیسے کہ اللہ پاک کا ارشاد ہے:

﴿إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ﴾

بیشک ہم نے تورات نازل کی تھی جس میں ہدایت تھی اور نور تھا۔ تمام انبیاء جو اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار تھے، اسی کے مطابق یہودیوں کے معاملات کا فیصلہ کرتے تھے، اور تمام اللہ والے اور علماء بھی (اسی پر عمل کرتے رہے) کیونکہ ان کو اللہ کی کتاب کا محافظ بنایا گیا تھا۔ (سورہ مائدہ آیت نمبر۴۴)

اس لیے وہ اس کی حفاظت نہیں کر سکے لیکن چونکہ دین محمدی اللہ رب العزت کو قیامت تک قائم رکھنا تھا اس لیے قرآن کریم کی حفاظت اپنے ذمے لے لی اس لیے دنیا کی کوئی طاقت اس قرآن کریم میں کسی قسم کا کوئی تغیر نہیں کر سکتی۔

جب مشرکین مکہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مطالبہ کیا کہ اس قرآن کریم کے علاوہ کوئی دوسری کتاب لائیں یا اس میں کچھ تبدیلی لائیں تو پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صاف انکار فرمایا جیسے کہ اللہ رب العالمین کا ارشاد ہے:

﴿وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَذَا أَوْ بَدِّلْهُ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِي إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَى إِلَيَّ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ﴾

اور وہ لوگ جو (آخرت میں) ہم سے آملنے کی توقع نہیں رکھتے جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں، جبکہ وہ بالکل واضح ہوتی ہیں، تو وہ یہ کہتے ہیں کہ: یہ نہیں، کوئی اور قرآن لے کر آؤ، یا اس میں تبدیلی کرو۔ (اے پیغمبر) ان سے کہہ دو کہ: مجھے یہ حق نہیں پہنچتا

کہ میں اس میں اپنی طرف سے کوئی تبدیلی کروں۔ میں تو کسی اور چیز کی نہیں، صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر نازل کی جاتی ہے۔ اگر کبھی میں اپنے رب کی نافرمانی کر بیٹھوں تو مجھے ایک زبردست دن کے عذاب کا خوف ہے۔ (سورہ یونس آیت نمبر ۱۵)

اللہ پاک نے قرآن کریم کی ایسی حفاظت فرمائی ہے کہ کئی انصاف پسند کفار صرف حفاظت قرآن کے انتظام کو دیکھ کر ایمان لانے پر مجبور ہو گئے۔ اس سلسلے میں ایک عجیب واقعہ ملاحظہ فرمائیں:

يَحْيَى بْنَ أَكْثَمَ يَقُولُ: كَانَ لِلْمَأْمُونِ وَهُوَ أَمِيرٌ إِذْ ذَاكَ مَجْلِسُ نَظَرٍ فَدَخَلَ فِي جُمْلَةِ النَّاسِ رَجُلٌ يَهُودِيٌّ حَسَنُ الثَّوْبِ حَسَنُ الْوَجْهِ طَيِّبُ الرَّائِحَةِ، قَالَ: فتكلم فأحسن الكلام والعبارة، قال: فلما أن تَقَوَّضَ الْمَجْلِسُ دَعَاهُ الْمَأْمُونُ فَقَالَ لَهُ: إِسْرَائِيلِيٌّ؟ قَالَ نَعَمْ قَالَ لَهُ: أَسْلِمْ حَتَّى أَفْعَلَ بِكَ وَأَصْنَعَ، وَوَعَدَهُ. فَقَالَ: دِينِي وَدِينُ آبَائِي وَانْصَرَفَ قَالَ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ سَنَةٍ جَاءَنَا مُسْلِمًا، قَالَ: فَتَكَلَّمَ عَلَى الْفِقْهِ فَأَحْسَنَ الْكَلَامَ، فَلَمَّا تَقَوَّضَ الْمَجْلِسُ دَعَاهُ الْمَأْمُونُ وَقَالَ: أَلَسْتَ صَاحِبَنَا بِالْأَمْسِ؟ قَالَ لَهُ: بَلَى. قَالَ: فَمَا كَانَ سَبَبُ إِسْلَامِكَ؟ قَالَ: انْصَرَفْتُ مِنْ حَضْرَتِكَ فأحببت أن أمتحن هذه الأديان، وأنت تراني حسن الْخط فَعَمَدْتُ إِلَى التَّوْرَاةِ فَكَتَبْتُ ثَلَاثَ نُسَخٍ فَزِدْتُ فِيهَا وَنَقَصْتُ وَأَدْخَلْتُهَا الْكَنِيسَةَ فَاشْتُرِيَتْ مِنِّي، وعمدت إلى الإنجيل فكتب ثَلَاثَ نُسَخٍ فَزِدْتُ فِيهَا وَنَقَصْتُ، وَأَدْخَلْتُهَا الْبِيعَةَ فَاشْتُرِيَتْ مِنِّي، وَعَمَدْتُ إِلَى الْقُرْآنِ فَعَمِلْتُ ثَلَاثَ نُسَخٍ وَزِدْتُ فِيهَا وَنَقَصْتُ، وَأَدْخَلْتُهَا الْوَرَّاقِينَ فَتَصَفَّحُوهَا، فَلَمَّا أَنْ وَجَدُوا فِيهَا الزِّيَادَةَ وَالنُّقْصَانَ رَمَوْا بِهَا فَلَمْ يَشْتَرُوهَا، فَعَلِمْتُ أَنَّ هَذَا كِتَابٌ مَحْفُوظٌ، فَكَانَ هَذَا سَبَبُ إِسْلَامِي. 1

1 تفسیر قرطبی لابی عبد الله محمد بن احمد القرطبی (متوفی ۶۷۱) ج ۱ ص: ۲۰۵ ناشر دار الكتب المصرية

یحیٰ بن اکثم کہتے ہیں کہ مأمون جو کہ اپنے زمانے کے امیر تھے غور وفکر کی یعنی علمی مجلس لگواتے تھے تو اس مجلس میں ایک یہودی خوبصورت چہرے والا اور خوبصورت کپڑوں والا اور خوشبو لگا کر آیا اس نے بھی اس مجلس میں بڑا خوبصورت کلام پیش کیا جب مجلس ختم ہوئی تو مأمون نے اس کو بلایا اور کہا کہ آپ اسلام قبول کریں میں آپ کو اس اس طرح نوازوں گا تو اس نے کہا میں اپنا آبائی دین نہیں چھوڑ سکتا جب اگلے سال یہ یہودی آیا تو مسلم ہو کر آیا اور اس نے اسلامی فقہ پر خوبصورت مضمون پیش کیا جب مجلس ختم ہوئی تو مأمون نے اسے بلا کر پوچھا کہ آپ نے کیسے اسلام قبول کیا؟ تو اس نے کہا جب میں آپ کی مجلس سے فارغ ہوا تو میں نے تمام ادیان کا امتحان لینا چاہا آپ جانتے ہیں کہ میرا خط کتنا خوبصورت ہے میں نے تورات کے تین نسخے لکھے اور ان میں کمی زیادتی کی جب میں نے اس کو یہود پر پیش کیا تو انہوں نے مجھ سے خرید لیے اور تین نسخے انجیل کے لکھے اور ان میں بھی کمی زیادتی کی اور ان کو نصاریٰ پر پیش کیا تو انہوں نے بھی مجھ سے خرید لیے اور قرآن کے بھی میں نے تین نسخے لکھے اور ان میں کمی زیادتی کی اور ان کو مسلمانوں پر پیش کیا تو مسلمانوں نے اس میں کمی بیشی دیکھ کر رد کیا اس سے میں سمجھ گیا کہ یہی کتاب دنیا کے اندر محفوظ کتاب ہے اس لیے میں نے اسلام قبول کیا۔

جب ہٹ درم ضدی کفار نے کہا کہ یہ قرآن محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بنایا ہے تو اللہ رب العزت نے فرمایا:

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِثْلِهِ مُفْتَرَيَاتٍ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ)فَإِلَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ

بھلا کیا یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ یہ وحی اس (پیغمبر) نے اپنی طرف سے گھڑ لی ہے؟ (اے پیغمبر ان سے) کہہ کہ: پھر تو تم بھی اس جیسی گھڑی ہوئی دس سورتیں بنا لاؤ (جو فصاحت و بلاغت میں ان کے برابر ہوں) اور (اس کام میں مدد کے لیے) اللہ کے سوا جس کسی کو بلا سکو

بلا لو، اگر تم سچے ہو۔اس کے بعد اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو (اے لوگو) یقین کرلو کہ یہ وحی صرف اللہ کے علم سے اتری ہے، اور یہ کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔تو کیا اب تم فرمانبردار بنو گے؟ (سورہ ھود آیت نمبر ۱۴)

جب وہ لوگ اس جیسی دس سورتوں کے بنانے سے عاجز آ گئے تو اللہ رب العزت نے فرمایا:

﴿وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَى عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِنْ مِثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ﴾

اور اگر تم اس (قرآن) کے بارے میں ذرا بھی شک میں ہو جو ہم نے اپنے بندے (محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اتارا ہے تو اس جیسی کوئی ایک سورت ہی بنالاؤ۔اور اگر سچے ہو تو اللہ کے سوا اپنے تمام مددگاروں کو بلالو۔پھر بھی اگر تم یہ کام نہ کرسکو اور یقیناً کبھی نہیں کرسکو گے تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے وہ کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ (سورہ بقرہ آیت نمبر ۲۳)

نیز یوں بھی ارشاد فرمایا:

قُلْ لَئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا

کہہ دو کہ: اگر تمام انسان اور جنات اس کام پر اکٹھے بھی ہو جائیں کہ اس قرآن جیسا کلام بنا کر لے آئیں، تب بھی وہ اس جیسا نہیں لاسکیں گے، چاہے وہ ایک دوسرے کی کتنی مدد کرلیں۔(سورہ اسراء آیت نمبر ۸۸)

قارئین کرام یہ وہ کتاب ہے جس کی فصاحت و بلاغت کے سامنے کفار مکمل طور پر عاجز آ گئے۔اور اس بات کی گواہی دینے پر مجبور ہو گئے کہ بلا شبہ یہ کلام مخلوق کا نہیں ہوسکتا بلکہ خالق کا کلام ہے۔اس طرح کے کچھ واقعات ملاحظہ فرمائیں:

وقد سمع أعرابی رجلا یقرأ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ فسجد،فقیل له فی

ذلک؟ فقال:سجدت لفصاحة هذا الکلام.وسمع آخر رجلا یقرأ فَلَمَّا اسْتَيْأَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا (یوسف :الآیة فقال:أشهد أن مخلوقا لن یقدر علی مثل هذا الکلام. 1

ایک دیہاتی نے کسی شخص سے جب یہ آیت سنی (فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ) تو سجدے میں گر گیا اس سے پوچھا گیا کہ تو سجدے میں کیوں گر گیا؟ تو اس نے جواب میں کہا میں اس کلام کی فصاحت کی وجہ سے سجدے میں گر گیا اور ایک شخص نے کسی سے جب یہ آیت سنی (فَلَمَّا اسْتَيْأَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا) تو کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ مخلوق ایسا کلام بنانے پر ہرگز قادر نہیں ہوسکتی۔

وحکی عن الولید بن المغیرة المخزومی وکان سید عشیرته وأفصح قومه أنه جاء إلی أصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو علی کفره فقال:اقرأوا عليّ شیئا من القرآن فقرأوا علیه فقال:لیس هذا من کلام البشر ولیس بشعر 2

ولید بن مغیرہ مخزومی جو اپنی قوم کا سردار تھا اور اپنی قوم میں بہت بڑا فصیح تھا جب وہ حالت کفر میں اصحاب رسول کی خدمت میں آیا اور ان سے کہا کہ مجھے قرآن سناؤ تو جب صحابہ کرام نے ان کو قرآن سنایا تو اس نے کہا کہ یہ کلام کسی بشر کا نہیں ہوسکتا۔

روی أن النبی صلی الله تعالی علیه وسلم جاءه أعرابی .... فقرأ علیه رسول الله صلی الله تعالی علیه وسلم ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فقال الأعرابی لیس هذا من کلام البشر وکان سبب إسلامه 3

ایک دیہاتی پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب یہ آیت پڑھی (ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ

1 السیرة الحلبیةلعلی بن ابرهیم (متوفی ۱۰۴۴)ج۲ ص:۳۹۳ ناشر دار الکتب العلمیة

2 اعلام النبوة للماوردی(متوفی ۴۵۰)ج۱ ص:۷۶ ناشر دارو مکتبه هلال

3 شرح الشفا لملا علی القاری(متوفی ۱۰۱۴)ج۱ ص:۲۷۷ ناشر دار الکتب العلمیة

أَحْسَن) تو اس نے کہا کہ یہ بشر کا کلام نہیں ہے اور یہی اس کے اسلام لانے کی وجہ بنی۔

حُكِيَ :أَنَّ ابْنَ الْمُقَفَّعِ طلب ذَلِكَ وَرَامَهُ وَشَرَعَ فِيهِ فَمَرَّ بِصَبِيٍّ يَقْرَأُ ﴿وَقِيلَ يا أَرْضُ ابْلَعِي ماءَكِ﴾ فرجع فمحى مَا عَمِلَ وَقَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ هَذَا لَا يُعَارَضُ وَمَا هُوَ مِنْ كَلَامِ الْبَشَرِ وَكَانَ مِنْ أَفْصَحِ أَهْلِ وَقْتِهِ 1

منقول ہے کہ ابن المقفع کا فر جو اپنے زمانے کا سب سے بڑا فصیح تھا اس نے جب قرآن کریم کے مقابلے میں کچھ لکھنا شروع کیا اس کے بعد اس کا ایک مسلمان بچے پر گذر ہوا جو یہ آیت کریمہ پڑھ رہا تھا: ﴿وَقِيلَ يا أَرْضُ ابْلَعِي ماءَكِ﴾ تو یہ آیت سن کر اپنے گھر آیا ان تمام دفاتر کو جو اس نے قرآن کریم کے مقابلے میں لکھے تھے سب کو مٹا دیا اور کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ کلام بشر کا نہیں ہوسکتا۔

۲- دین کا دوسرا ماٰخذ

دین کا دوسرا ماٰخذ حدیث رسول ہے اس کی حفاظت کے لیے آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا اصول اور ضابطہ دیا ہے جس پر عمل کرنے سے حدیث رسول بھی محفوظ رہی ہے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ، يَأْتُونَكُمْ مِنَ الْأَحَادِيثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوا أَنْتُمْ، وَلَا آبَاؤُكُمْ، فَإِيَّاكُمْ وَإِيَّاهُمْ، لَا يُضِلُّونَكُمْ، وَلَا يَفْتِنُونَكُمْ 2

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخری زمانے میں ایسے دجال اور کذاب پیدا ہونگے جو آپ لوگوں کے سامنے ایسی ایسی

1 الشفا بتعريف حقوق المصطفى لقاضي العياض بن موسىٰ (متوفى ۵۴۴)ج ۱ ص: ۵۳۲ ناشر دار الفيحاء 2 الصحيح لمسلم بن الحجاج (متوفى ۲۶۱)ج ۱ ص: ۱۲ ناشر دار احياء التراث العربى

احادیث لائیں گے جو نہ تم نے سنی ہونگی اور نہ ہی تمہارے آباء اور اجداد نے سنی ہونگی۔ پس ایسے لوگوں سے بچنا تا کہ وہ تمہیں گمراہ نہ کریں اور فتنے میں نہ ڈالیں۔

اس روایت سے معلوم ہوا کہ جب بھی کوئی غیر سنی ہوئی حدیث سامنے آئے تو اس کے راوی کی تحقیق ضروری ہے بلا تحقیق روایت کو مان لینا تفریط و کوتاہی ہے نیز اس کو آگے نقل کرنا جھوٹے ہونے کی علامت ہے۔ جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ یُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ 1

بندے کے جھوٹے ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی ہوئی بات کو آگے نقل کرے۔

حضرت امام مالک رحمہ اللہ (متوفی ۱۷۹) کا قول ہے:

ابْنُ وَهْبٍ،قَالَ :قَالَ لِی مَالِكٌ :اعْلَمْ أَنَّهُ لَیْسَ یَسْلَمُ رَجُلٌ حَدَّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ، وَلَا یَكُونُ إِمَامًا أَبَدًا وَهُوَ یُحَدِّثُ بِكُلِّ مَا سَمِعَ 2

جان لو کہ وہ شخص جو ہر سنی سنائی بات آگے نقل کرتا ہے وہ جھوٹ سے محفوظ نہیں رہ سکتا اور وہ کبھی امام (الحدیث) بھی نہیں بن سکتا۔

یحی بن سعید رحمہ اللہ (متوفی ۱۹۸) کا قول ہے:

قَالَ یَحْیَى بنُ سَعِیْدٍ :لاَ تَنْظُرُوا إِلَى الحَدِیْثِ،وَلَكِنِ انْظُرُوا إِلَى الإِسْنَادِ، فَإِنْ صَحَّ الإِسْنَادُ، وَإِلاَّ فَلاَ تَغْتَرُّوا بِالحَدِیْثِ إِذَا لَمْ یصح الإسناد. 3

حدیث کی طرف نہیں دیکھو سند کی طرف دیکھو اگر سند صحیح ہو تو ٹھیک ہے ورنہ اس حدیث کے دھوکے میں نہیں آؤ۔

---

1 الصحیح لمسلم بن الحجاج (متوفی ۲٦۱) ج ۱ ص: ۱۰ ناشر دار احیاء التراث العربی

2 الصحیح لمسلم بن الحجاج (متوفی ۲٦۱) ج ۱ ص: ۱۱ ناشر دار احیاء التراث العربی

3 سیر اعلام النبلاء لمحمد بن احمد بن عثمان الذهبی (متوفی ۷۴۸) ج ۷ ص: ۵۸۵ ناشر دار الحدیث القاهره

محمد بن سیرین رحمہ اللہ (متوفی ۱۱۰) کا قول ہے:

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ :إِنَّ هَذَا الْعِلْمَ دِينٌ، فَانْظُرُوا عَمَّنْ تَأْخُذُونَ دِينَكُمْ 1

یہ علم یعنی علم حدیث دین ہے جب کوئی شخص آپ کو دین کی بات بتائے تو دیکھو کہ کس سے دین لے رہے ہو (آیا وہ اس کا اہل بھی ہے یا نہیں)

حضرت امام عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ (متوفی ۱۸۱) کا قول ہے:

عَبْدَانَ بْنَ عُثْمَانَ يَقُولُ:سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الْمُبَارَكِ،يَقُولُ :الْإِسْنَادُ مِنَ الدِّينِ، وَلَوْلَا الْإِسْنَادُ لَقَالَ مَنْ شَاءَ مَا شَاءَ 2

اسناد دین کا حصہ ہے اگر سند نہ ہوتی تو ہر کوئی اپنی اپنی مرضی کی بات کرتا۔

ان تمام اقوال محدثین سے معلوم ہوتا ہے کہ حدیث کے محفوظ رہنے کی صورت یہی ہوسکتی ہے کہ سند کے راویوں کی تحقیق ہونی چاہیے۔

حضرت امام علی بن المدینی رحمہ اللہ (متوفی ۲۳۴) کا قول ہے:

وقَالَ البُخارِيُّ :سمعت علی ابن المدینی يقول:التفقه فی معانی الحديث نصف العلم، ومعرفة الرجال نصف العلم. 3

آدھا علم حدیث کی معنی کو سمجھنا ہے اور آدھا علم راویوں کی پہچان ہے۔

قارئین کرام: محدثین نے جس طرح حدیث کی روایت اور درایت پر توجہ دی ہے اس سے بڑھ کر حدیث کی سند کی طرف توجہ دی ہے یہاں تک کہ ان حضرات کا رواۃ کو پہچاننے کے لیے ایسی استعداد بن گئی تھی کہ راوی کا نام سنتے ہی اسے پہچان لیتے تھے کہ یہ سچا ہے یا جھوٹا

---

1 الصحيح لمسلم بن الحجاج (متوفی ۲۶۱) ج ۱ ص: ۱۴ ناشر دار احیاء التراث العربی

2 الصحيح لمسلم بن الحجاج (متوفی ۲۶۱) ج ۱ ص: ۱۵ ناشر دار احیاء التراث العربی

3 تهذيب الكمال ليوسف بن عبد الرحمٰن المزی (متوفی ۷۴۲) ج ۱ ص: ۱۶۵ ناشر مؤسسة الرسالة بيروت

ہے؟ جیسے کہ مروی ہے کہ جب عبدالرحمٰن بن مہدی رحمہ اللہ (متوفی ۱۹۸) سے پوچھا گیا کہ آپ جھوٹے راوی کو کیسے پہچان لیتے ہیں تو حضرت نے فرمایا اس طرح پہچان لیتا ہوں جس طرح طبیب پاگل کو پہچان لیتا ہے۔اصلی عبارت:

نعیم بن حماد قال قلت لعبد الرحمن بن مهدی کیف تعرف الکذاب؟ قال: کما یعرف الطبیب المجنون. 1

نیز سفیان ثوری رحمہ اللہ (متوفی ۱۶۱) کے متعلق مروی ہے کہ جب حضرت نے فرمایا کہ محمد بن سائب کلبی سے روایت مت لو تو حضرت سے کہا گیا پھر آپ خود اس سے روایت کیوں لیتے ہو تو سفیان ثوری رحمہ اللہ نے فرمایا میں اس کے سچ اور جھوٹ کو پہچان لیتا ہوں اس لیے اس سے روایت لیتا ہوں۔

یعلی بن عبید، قال: قال الثوری: اتقوا الکلبی، فقیل: فإنک تروی عنه. قال: أنا أعرف صدقه من کذبه. 2

ضعیف راوی کا حکم

ضعیف راوی کی روایت محدثین کے ہاں ضعیف و کمزور سمجھی جاتی ہے اس سے کوئی حکم شرعی ثابت نہیں ہوتا ہے البتہ وہ حکم جو صحیح حدیث سے ثابت ہو اس کی فضیلت کے بیان کا فائدہ دیتی ہے۔محدثین کا فیصلہ ملاحظہ فرمائیں:

۱- حضرت علامہ ابن عبدالبر رحمہ اللہ متوفی ۴۶۳) سے:

وَهَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ لِأَنَّ بَقِيَّةَ ضَعِيفٌ 3

1 الجرح والتعدیل لعبد الرحمٰن بن ابی حاتم (متوفی ۳۲۷)ج ۱ ص: ۲۵۰ ناشر دار احیاء التراث العربی 2 میزان الاعتدال لمحمد بن احمد بن عثمان الذهبی (متوفی ۷۴۸)ج۳ ص:۵۵۷ ناشر دار المعرفة بیروت 3 التمهید لما فی المؤطا من المعانی والاسانید لابن عبد البر (متوفی ۴۶۳)ج۴ ص: ۳۳۹ ناشر ناشر وزارة عموم الاوقاف

یہ روایت ضعیف ہے کیونکہ اس کی سند میں بقیہ راوی ضعیف ہے۔

۲-مغلطائی بن کلیج رحمہ اللہ (متوفی ۷۶۲) سے:

هـذا حـديث ضعيف؛لأن في سنده محمد بن ميمون الزعفراني ومعلى بن منصور وهما ضعيفان 1

یہ روایت ضعیف ہے کیونکہ اس کی سند میں محمد بن میمون اور معلیٰ بن منصور ضعیف ہیں۔

۳-حضرت امام نووی رحمہ اللہ (متوفی ۶۷۶) سے:

قَالَ الْجُمْهُورُ وَهَذَا حَدِيثٌ ضَعِيفٌ لِأَنَّهُ مِمَّا انْفَرَدَ بِهِ صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَالِمٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ 2

جمہور نے کہا ہے کہ یہ حدیث ضعیف ہے اس لیے کہ اس میں سالم سے صالح بن محمد منفرد ہے اور وہ ضعیف ہے۔

۴-حضرت علامہ ابن حجر عسقلانی (متوفی ۸۵۲) سے:

تُعُقِّبَ بِأَنَّهُ ضَعِيفٌ لِأَنَّهُ تَفَرَّدَ بِهِ حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنِ النَّخَعِيِّ وَحَجَّاجٌ هُوَ ضَعِيفٌ 3

یہ روایت ضعیف ہے کیونکہ اس میں حجاج بن ارطاۃ متفرد ہے اور وہ ضعیف ہے۔

۵-علامہ بدرالدین عینی (متوفی ۸۵۵) سے:

فَحَدِيث ضَعِيف، لِأَن ابْن جريج رَوَاهُ عَن عبد الْكَرِيم بن الْمخَارِق أَبُو

1 شرح سنن ابن ماجه لمغلطائی بن قليج (متوفی ۷۶۲)ج ۱ ص: ۱۵۸۲ ناشر مكتبة نزار مصطفى الباز 2 المنهاج شرح صحيح مسلم بن الحجاج للامام النوى (متوفى ۶۷۶)(متوفی ۶۷۶)ج ۱۲ ص: ۲۱۸ ناشر دار احياء التراث العربى 3 فتح البارى لابن حجر عسقلانى (متوفى ۸۵۲)ج ۱۰ ص: ۴۱ ناشر دار المعرفة بيروت

امية وَهُوَ ضَعِيف 1

یہ روایت ضعیف ہے کیونکہ اس میں عبدالکریم بن المخارق ضعیف ہے۔

٦-امیر یمانی (متوفی ۱۱۸۲) سے:

رَوَاهُ التِّرمِذِيُّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ؛لِأَنَّ فِيهِ مُحَمَّدَ بْنَ الْفَضْلِ بْنَ عَطِيَّةَ،وَهُوَ ضَعِيفٌ تفَرَّدَ بِهِ 2

یہ روایت ضعیف ہے کیونکہ اس میں محمد بن الفضل بن عطیہ ضعیف ہے۔

۷-محمد بن علی شوکانی (متوفی ۱۲۵۰) سے:

أَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَهْ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ لِأَنَّهُ مِنْ طَرِيقِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ وَهُوَ ضَعِيفٌ. 3

یہ روایت ضعیف ہے کیونکہ اس کی سند میں ابرہیم بن الفضل ضعیف ہے۔

۸-عبدالرحمٰن بن مبارکپوری (متوفی ۱۳۵۳) سے:

وَهُوَ إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ؛ لِأَنَّ الْإِفْرِيقِيَّ ضَعِيفٌ 4

یہ روایت ضعیف ہے کیونکہ اس کی سند میں افریقی ضعیف ہے۔

۹-علامہ محمد عابد سندھی (متوفی ۱۳۳۸) سے:

إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ؛لِأَنَّ فِيهِ فَرْقَدًا السَّبَخِيَّ،ضَعِيف 5

1 عمدة القارى لبدر الدين عينى (متوفى ۸۵۵)ج۳ ص:۱۳٦ ناشر دار احياء التراث العربى 2 سبل السلام للامير يمانى (متوفى ۱۱۸۲)ج۱ ص:۷۱۴ ناشر دار الحديث 3 نيل الاوطار لمحمد بن على الشوكانى (متوفى ۱۲۵۰)ج۷ ص:۱۲۵ ناشر دار الحديث 4 تحفة الاحوذى لعبد الرحمٰن المباركفورى (متوفى ۱۳۵۳)ج۱ ص:۱٦۰ ناشر دار الكتب العلمية 5 حاشية السندى على سنن ابن ماجة لمحمد بن عابد السندى (متوفى ۱۱۳۸)ج۲ ص:۷ ناشر دار الجيل بيروت

یہ روایت ضعیف ہے کیونکہ اس کی سند میں فرقد السنجی ضعیف ہے۔

۱۰- شمس الحق عظیم آبادی (متوفی ۱۳۲۸) سے:

لَكِنِ الْحَدِيثُ ضَعِيفٌ لِأَنَّ النَّضْرَ بْنَ كَثِيرٍ السَّعْدِيَّ ضَعِيفُ الْحَدِيثِ 1

یہ حدیث ضعیف ہے کیونکہ اس کی سند میں نضر بن کثیر ضعیف ہے۔

مجہول راوی کا حکم

مجہول راوی کی روایت بھی محدثین کے نزدیک ضعیف ہوتی ہے۔ فیصلہ ملاحظہ فرمائیں:

۱- حضرت علامہ خطابی رحمہ اللہ (متوفی ۳۸۸) سے:

أن الحديث إسناده ضعيف وزميل مجهول 2

یہ حدیث ضعیف ہے اس لیے کہ اس کی سند میں زمیل راوی مجہول ہے۔

۲- ابن عبدالبر رحمہ اللہ (متوفی ۴۶۳) سے:

هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ وَخِرَاشٌ هَذَا مَجْهُولٌ 3

یہ حدیث ضعیف ہے اس لیے کہ اس کی سند میں خراش مجہول ہے۔

۳- امام نووی رحمہ اللہ (متوفی ٦٧٦) سے:

وَقَالَ الْخَطَّابِيُّ هَذَا الْحَدِيثُ ضَعِيفُ الْمَخْرَجِ لأن أبارملة مَجْهُولٌ 4

خطابی کہتے ہیں یہ حدیث ضعیف ہے اس لیے کہ اس کی سند میں ابورملہ مجہول ہے۔

1 عون المعبود لشمس الحق عظيم آبادى (متوفى ۱۳۲۹) ج۲ ص: ۳۱۰ ناشر دار الكتب العلمية 2 معالم السنن للخطابى (متوفى ۳۸۸) ج۲ ص: ۱۳۵ ناشر المطبعة العلمية -حلب 3 الاستذكار لابن عبد البر (متوفى ۴۶۳) ج۸ ص: ۲۸۵ ناشر دار الكتب العلمية 4 المنهاج شرح صحيح مسلم بن الحجاج (متوفى ٦٧٦) ج۱۲ ص: ۲۱۸ ناشر دار احياء التراث العربى

۴-حضرت علامہ ابن حجر عسقلانی (متوفی ۸۵۲) سے:

وَهُوَ حَدِيثٌ ضَعِيفٌ لِأَنَّ فِيهِ رَاوِيًا مَجْهُولَ الْحَالِ 1

یہ حدیث ضعیف ہے اس لیے کہ اس کی سند میں ایک راوی مجہول ہے۔

۵-محمد بن علی الشوکانی (متوفی ۱۲۵۰) سے:

وَسَبَبُ تَضْعِيفِ هَذَا الْحَدِيثِ مَا ذَكَرْنَاهُ مِنْ جَهَالَةِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ وَالْمَجْهُولُ لَا تَقُومُ بِهِ حُجَّةٌ 2

اس حدیث کے ضعیف ہونے کی وجہ عبداللہ بن مغفل کے بیٹے کا مجہول ہونا ہے اس لیے کہ مجہول کے ساتھ حجت قائم نہیں ہو سکتی۔

۶-شمس الحق عظیم آبادی (متوفی ۱۳۲۹) سے:

وَالْحَدِيثُ ضَعِيفٌ لِأَنَّ فِيهِ مجهولا 3

یہ حدیث ضعیف ہے اس لیے کہ اس میں راوی مجہول ہے۔

۷-علامہ بدرالدین عینی (متوفی ۸۵۵) سے:

فَإِن الحَدِيث ضَعِيف لِأَن إِبْرَاهِيم بن سعيد الْمدنِي مَجْهُول 4

یہ حدیث ضعیف ہے اس لیے کہ اس کی سند میں ابراہیم بن سعید مجہول ہے۔

1 فتح الباری لابن حجر عسقلانی (متوفی ۸۵۲)ج ۱ ص: ۲۴۶ ناشر دار المعرفة بیروت 2 نیل الاوطار لمحمد بن علی الشوکانی (متوفی ۱۲۵۰)ج۷ ص: ۱۲۵ ناشر دار الحدیث 3 عون المعبود لشمس الحق عظیم آبادی (متوفی ۱۳۲۹)ج۳ ص: ۱۰۰ ناشر دار الکتب العلمیة 4 عمدة القاری لبدر الدین عینی (متوفی ۸۵۵)ج۱۰ ص: ۲۰۰ ناشر دار احیاء التراث العربی

۹- علامہ محمد عابد سندھی (متوفی ۱۳۳۸) سے:

هَذَا إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ؛لِأَنَّ قَيْسَ بْنَ رُومِيٍّ مَجْهُولٌ 1

یہ روایت ضعیف ہے اس لیے کہ اس کی سند میں قیس بن رومی مجہول ہے۔

۱۰- ملا علی القاری رحمہ اللہ (متوفی ۱۰۱۴) سے:

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ،وَقَالَ:هَذَا الْحَدِيثُ ضَعِيفٌ،وَفِي رُوَاتِهِ مَجْهُولٌ 2

یہ حدیث ضعیف ہے اس کے راویوں میں ایک راوی مجہول ہے۔

مستور راوی کا حکم

مستور اور مجہول میں اگرچہ بعض محدثین نے فرق کیا ہے لیکن بالآخر نتیجہ یہی نکلتا ہے کہ مستور کی روایت بھی مجہول کی طرح غیر معتبر وضعیف ہے۔ محدثین کا فیصلہ ملاحظہ فرمائیں:

۱- حضرت علامہ ابن حجر عسقلانی (متوفی ۸۵۲) سے:

فإن جمهور المحدثين لا يقبلون رواية المستور وهو قسم من المجهول فروايته بمفردها ليست بحجة عندهم 3

جمہور محدثین مستور کی روایت کو قبول نہیں کرتے مستور بھی مجہول کی ایک قسم ہے وہ جس روایت میں متفرد ہوتا ہے تو وہ روایت محدثین کا ہاں حجت نہیں ہوتی۔

۲- حضرت علامہ سخاوی رحمہ اللہ (متوفی ۹۰۲) سے:

وَالتَّحْقِيقُ أَنَّ رِوَايَةَ الْمَسْتُورِ وَنَحْوِهِ مِمَّا فِيهِ الِاحْتِمَالُ لَا يُطْلَقُ الْقَوْلُ

1 حاشية السندى على سنن ابن ماجة لمحمد بن عابد السندى (متوفى ١١٣٨)ج٢ ص: ٨١ ناشر دار الجيل بيروت 2 مرقاة المفاتيح لعلى القارى (متوفى ١٠١٤)ج٧ ص: ٢٨٣٤ ناشر دار الفكر بيروت 3 النكت على كتاب ابن الصلاح لابن حجر عسقلانى(متوفى ٨٥٢)ج ١ ص: ٦٩ ناشر عمادة البحث العلمى

بِرَدِّهَا وَلَا بِقَبُولِهَا،بَلْ يُقَالُ:هِيَ مَوْقُوفَةٌ إِلَى اسْتِبَانَةِ حَالِهِ 1

تحقیق یہی ہے کہ مستور اور اس جیسے (یعنی مجہول) جس کی روایت میں احتمال ہو تو اس پر مقبول یا مردود کا حکم نہیں لگایا جا سکتا بلکہ کہا جائیگا کہ یہ روایت موقوف ہے (یعنی غیر مقبول ہے۔) یہاں تک اس کا حال معلوم ہو جائے۔

۳-حضرت ملا علی القاری (متوفی ۱۰۱۴) سے:

وروایة المستور لا تکون حجة علی القول الصحیح 2

اور مستور کی روایت صحیح قول کے مطابق حجت نہیں ہے۔

۴-حضرت علامہ ہیثمی (متوفی ۸۰۷) سے:

وَإِسْنَادُ الطَّبَرَانِيِّ فِيهِ مَسْتُورٌ،وَإِسْنَادُ الطَّبَرَانِيِّ ضَعِيفٌ 3

طبرانی کی سند میں ایک مستور راوی ہے اس لیے یہ روایت ضعیف ہے۔

لین الحدیث کا حکم

لین الحدیث راوی کی روایت معتبر اور لکھنے کے قابل تو ہوتی ہے لیکن نسبتاً ضعیف اور غیر قابل استدلال ہوتی ہے۔

۱-حضرت علامہ ابن عبدالبر (متوفی ۴۶۳) سے:

فَأَمَّامَا احْتَجُّوا بِهِ مِنَ الْأَثَرِ فَإِنَّهُ حَدِيثٌ فِيهِ لِينٌ وَلَيْسَ فِي مِثْلِهِ حُجَّةٌ 4

1 فتح المغیث لمحمد بن عبد الرحمٰن السخاوی (متوفی ۹۰۲) ج۲ ص:۵۷ ناشر مکتبة السنة–مصر 2 مرقاة المفاتیح لعلی القاری (متوفی ۱۰۱۴) ج۴ ص:۱۰۲ ناشر دار الفکر بیروت 3 مجمع الزوائد لنور الدین الهیثمی (متوفی ۸۰۷) ج۴ ص:۱۶۳ ناشر مکتبة القدسی القاهره 4 التمهید لما فی المؤطا من المعانی والاسانید لابن عبد البر (متوفی ۴۶۳) ج۱۷ ص:۳۶۱ ناشر وزارة عموم الاوقاف

جس روایت میں لین ہواس جیسی حدیث حجت نہیں ہوتی۔

۲۔حضرت امام دارقطنی (متوفی ۳۸۵) سے:

قُلْتُ: وَسَأَلَ حَمْزَةُ بْنُ يُوسُفَ السَّهْمِيُّ أَبَا الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيَّ الْإِمَام فَقَالَ لَهُ: إِذَا قُلْتَ: فُلَانٌ لَيِّنٌ أَيْشٍ تُرِيدُ بِهِ؟ قَالَ: لَا يَكُونُ سَاقِطًا مَتْرُوكَ الْحَدِيثِ، وَلَكِنْ مَجْرُوحًا بِشَيْءٍ لَا يُسْقِطُ عَنِ الْعَدَالَةِ 1

حمزہ بن یوسف السہمی نے امام دارقطنی سے پوچھا کہ جب آپ کسی راوی کے متعلق کہتے ہیں کہ یہ لین ہے تو اس سے آپ کی کیا مراد ہوتی ہے؟ تو امام دارقطنی نے فرمایا وہ متروک الحدیث نہیں ہوتا البتہ ایسا مجروح ہوتا ہے کہ باوجود اس جرح کے وہ غیر عادل نہیں بنتا۔

فائدہ:

إذا أطلق الإمام الدَّارَقُطْنِيّ لفظة: لَيِّن "وحدها على الراوى، فإنما يعنى بها تضعيفه فى حفظه أو ضبطه، ولا يعنى بها تضعيفه فى عدالته 2

علامہ عبداللہ بن ضیف اللہ کہتے ہیں کہ جب امام دارقطنی کسی راوی پر لین کا اطلاق کرتے ہیں تو ان سے اس کی مراد یہ ہوتی ہے کہ وہ راوی ضعیف ہے حافظے اور ضبط میں لیکن عدالت میں ضعیف نہیں۔

۳۔ابن ابی حاتم (متوفی ۳۲۷) سے:

قَوْلُهُمْ: لَيِّنُ الْحَدِيثِ قَالَ ابْنُ أَبِي حَاتِمٍ: إِذَا أَجَابُوا فِي الرَّجُلِ بِلَيِّنِ الْحَدِيثِ فَهُوَ مِمَّنْ يُكْتَبُ حَدِيثُهُ، وَيُنْظَرُ فِيهِ اعْتِبَارًا. 3

1 مقدمة ابن الصلاح (متوفى ٦٤٣)ص: ١٢٥ ناشر دار الفكر بيروت 2 الامام ابو الحسن الدار قطنى وآثاره العلمية لعبد الله بن ضيف الله الرحيلى ص: ٣٣٢ ناشر دار الاندلس الخضراء 3 مقدمة ابن الصلاح (متوفى ٦٤٣)ص: ١٢٥ ناشر دار الفكر بيروت

ابن ابی حاتم کہتے ہیں کہ جب محدثین کسی راوی کو لین کہہ دیں تو اس راوی کی روایت لکھنے کے قابل اور معتبر ہوگی۔

کذاب اور متہم بالکذب کا حکم

کذاب اور جھوٹے راوی کی روایت موضوع کہلاتی ہے البتہ متہم بالکذب راوی کی روایت متروک کہلاتی ہے۔ملاحظہ فرمائیں:

۱-حضرت علامہ ابن حجر عسقلانی (متوفی ۸۵۲) سے:

ثُمَّ الطَّعْنُ :إِمَّا أَنْ يَكُونَ لِكَذِبِ الرَّاوِی،أَوْ تُهْمَتِهِ بِذَلِکَ،أَوْ فُحْشِ غَلَطِهِ،أَوْ غَفْلَتِهِ(عن الإتقان)أَوْ فِسْقِهِ، أَوْ وَهْمِهِ (بأن يروى على سبيل التوهم)أَوْمُخَالَفَتِهِ (للثقات)أَوْ جَهَالَتِهِ،أَوْ بِدْعَتِهِ،أَوْ سُوءِ حِفْظِهِ (بأن يكون ليس غلطه أقل من إصابته)فَالْأَوَّلُ: الْمَوْضُوعُ وَالثَّانِی الْمَتْرُوکُ. 1

جب کسی روایت کے راوی پر جھوٹ کی جرح ہو تو وہ روایت موضوع کہلائیگی اور اگر راوی پر جھوٹ کی تہمت ہو تو وہ روایت متروک کہلائیگی۔

۲-حضرت ملا علی القاری (متوفی ۱۰۱۴) سے:

(وَالْقسم الثَّانِی من أَقسَام الْمَرْدُود، وَهُوَ مَا يكون بِسَبَب تُهْمَة الرَّاوِی بِالْكَذِبِ هُوَ الْمَتْرُوک)جعله قسما مُسْتقِلا، وَسَماهُ متروكا لِأَن اتهام الرَّاوِی بِالْكَذِبِ مَعَ تفرده لَا يسوغ الحكم بِالْوَضْعِ. 2

جس روایت میں متہم بالکذب راوی ہو تو وہ روایت متروک کہلائیگی۔کیونکہ متہم بالکذب راوی کی روایت پر جب وہ متفرد ہو،وضع کا حکم لگانا درست نہیں ہے۔

1 نخبة الفكر لابن حجر عسقلانی (متوفى ۸۵۲)ص:۲۳۷ ناشر دار الحديث القاهره

2 شرح نخبة الفكر لعلی القاری (متوفى ۱۰۱۴)ص:۴۵۳ ناشر دار الارقم لبنان

متروک الحدیث کا حکم

متروک الحدیث راوی کی روایت بھی موضوع کہلاتی ہے۔ملاحظہ فرمائیں:

۱-حضرت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ متوفی ۲۴۱) سے:

قال أحمد بن حنبل: الحسن بن عمارة متروک الحدیث أحادیثه موضوعة 1

امام احمد بن حنبل نے فرمایا حسن بن عمارہ متروک الحدیث ہے اس کی حدیثیں موضوع ہیں۔

قال احمد بن حنبل معلی بن هلال متروک الحدیث،حدیثه موضوع کذب. 2

امام احمد بن حنبل نے فرمایا معلیٰ بن ہلال متروک الحدیث ہے اس کی روایت موضوع اور جھوٹ ہوتی ہے۔

۲-حضرت امام نسائی رحمہ اللہ (متوفی ۳۰۳) سے:

یحیی بن سعید قَاضِی شیراز یروی عَن الزُّهْرِیّ أَحَادِیث مَوْضُوعَة مَتْرُوک الحَدِیث 3

یحی بن سعید، یہ متروک الحدیث ہے یہ زہری سے موضوع روایات نقل کرتا ہے۔

وقال النَّسائِیُّ، فیما أخبرنی مُحَمد بن العباس، عنه :قال حبیب کاتب مالک متروک الحدیث وحبیب هذا أحادیثه کلها موضوعة عن مالک وعن غیره. 4

1 الجرح والتعدیل لابن ابی حاتم (متوفی ۳۲۷)ج۳ ص:۲۸ ناشر دار احیاء التراث العربی 2 الجرح والتعدیل لابن ابی حاتم (متوفی ۳۲۷)ج۸ ص:۳۳۲ناشر دار احیاء التراث العربی 3 الضعفاء والمتروکون لاحمد بن شعیب النسائی (متوفی ۳۰۳) ناشردار الوعی حلب 4 الکامل فی ضعفاء الرجال لاحمد بن عدی (متوفی ۳۶۵)ج۳ ص:۳۲۴ ناشر دار الکتب العلمیة

امام نسائی نے فرمایا حبیب متروک الحدیث ہے اس کی تمام احادیث موضوع ہیں امام مالک سے بھی اور دیگر حضرات سے بھی۔

۳-امام احمد بن عدی رحمہ اللہ (متوفی ۳٦۵) سے:

إِبْـرَاهِيم بن الْبَراء من ولد النَّضر بن أنس يروى عَن الشَّاذكُونِى وَحَمَّاد بـن سَـلـمَةقَـالَ ابْـن عدى حدث عَن الحمادين وَغير همَا بِالْبَوَاطِيل وَأَحَادِيثه مَنَاكِير مَوْضُوعَة وَهُوَ مَتْرُوك الحَدِيث 1

ابراہیم بن البراء متروک الحدیث ہے اس کی احادیث منکر اور موضوع ہیں۔

مدلس کا حکم:

مدلس کا حکم یہ ہے کہ اس کی معنعن روایت ضعیف ہوتی ہے۔

۱-علامہ عبداللہ بن یوسف الزیلعی (متوفی ۷٦۲) سے:

أَنَّهُ حَدِيثٌ ضَعِيفٌ، قَالَ النَّوَوِيُّ: فِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ إسْحَاقَ،وَهُوَ مُدَلِّس وَقَدْ عَنْعَنَ 2

یہ حدیث ضعیف ہے امام نووی فرماتے ہیں اس روایت کو محمد بن اسحاق مدلس نے عن کے ساتھ نقل کیا ہے۔

۲-شمس الحق عظیم آبادی (متوفی ۱۳۲۹) سے:

وَالْمُدَلِّس إِذَا عَنْعَنَ لَمْ يُحْتَجّ بِحَدِيثِهِ 3

1 الضعفاء والمتروكون لابن الجوزى (متوفى ۵۹۷)ج ۱ ص: ۲۴ ناشر دار الكتب العلمية 2 نصب الرأية لعبد الله بن يوسف الزيلعى (متوفى ۷٦۲)ج۲ ص: ۲۵۲ ناشر مؤسسة الريان بيروت 3 عون المعبود لشمس الحق عظيم آبادى (متوفى ۱۳۲۹)ج۳ ص: ۳۲ ناشر دار الكتب العلمية بيروت

مدلس راوی جب عن کے ساتھ روایت کرے تو وہ روایت حجت نہیں ہوگی۔

الا یہ کہ وہ طبقہ اولیٰ یا ثانیہ کا مدلس ہو تو اس کی معنعن روایت بھی قبول ہوگی۔ محدثین کے حوالے ملاحظہ فرمائیں:

۱- حافظ خلیل بن کیکلدی (متوفی ۷۶۱) سے:

أولها من لم يوصف بذلك إلا نادرا جدا بحيث أنه لا ينبغي أن يعد فيهم كيحيى بن سعيد الأنصاري وهشام بن عروة وموسى بن عقبة

وثانيها من احتمل الأئمة تدليسه وخرجوا له في الصحيح وإن لم يصرح بالسماع وذلك إما لإمامته أو لقلة تدليسه في جنب ما روى أو لأنه لا يدلس إلا عن ثقة 1

پہلے طبقے کے وہ مدلسین ہیں جو بہت کم تدلیس کے ساتھ موصوف ہوں جیسے یحی بن سعید الانصاری، ہشام بن عروہ، اور موسیٰ بن عقبۃ اور دوسرے طبقے کے وہ مدلسین ہیں جن کی تدلیس کو ائمہ نے برداشت کیا ہو اور اس روایت کو اپنی صحیح میں لایا ہو اگرچہ اس نے سماع کی تصریح نہ کی ہو وہ یا تو اس کی امامت کی وجہ سے یا کم تدلیس کی وجہ سے یا صرف ثقہ سے تدلیس کی وجہ سے۔

۲- حضرت علامہ ابن حجر عسقلانی (متوفی ۸۵۲) سے:

الاولى من لم يوصف بذلك الا نادرا كيحيى بن سعيدالانصاري

الثانية من احتمل الائمة تدليسه وأخرجوا له في الصحيح لامامته وقلة تدليسه في جنب ما روى كالثوري أو كان لا يدلس الا عن ثقة كإبن عيينة 2

پہلے طبقے کے وہ مدلسین ہیں جو بہت کم تدلیس کے ساتھ موصوف ہوں جیسے یحی بن

1 جامع التحصيل في احكام المراسيل لخليل بن كيكلدي (متوفي ۷۶۱)ص:۱۱۳ ناشر عالم الكتب بيروت 2 طبقات المدلسين لابن حجر عسقلاني (متوفي ۸۵۲)ص:۱۳ ناشر مكتبة المنار -عمان

سعید الانصاری اور دوسرے طبقے کے وہ مدلسین ہیں جن کی تدلیس کو ائمہ نے برداشت کیا ہو اور ان کی روایت کو اپنی صحیح میں لا یا ہو اس کی امامت کی وجہ سے اور کم تدلیس کی وجہ سے جیسے ثوری یا صرف ثقہ سے تدلیس کی وجہ سے جیسے سفیان بن عیینۃ

مختلط و متغیر الحفظ کا حکم:

مختلط کی وہ روایت جو اختلاط کے بعد کی ہو یا اس روایت کے متعلق یہ پتہ نہ چلتا ہو کہ یہ روایت اختلاط سے پہلے کی ہے یا بعد کی تو وہ روایت غیر مقبول ہوگی ہاں مختلط کی وہ روایت جو اختلاط سے پہلے کی ہوگی تو وہ مقبول ہوگی۔ جیسے کی علامہ ابن الصلاح رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

وَالْحُكْمُ فِيهِمْ أَنَّهُ يُقْبَلُ حَدِيثُ مَنْ أُخِذَ عَنْهُمْ قَبْلَ الِاخْتِلَاطِ، وَلَا يُقْبَلُ حَدِيثُ مَنْ أُخِذَ عَنْهُ بَعْدَ الِاخْتِلَاطِ، أَوْ أُشْكِلَ أَمْرُهُ فَلَمْ يُدْرَ هَلْ أُخِذَ عَنْهُ قَبْلَ الِاخْتِلَاطِ أَوْ بَعْدَهُ. 1

مختلطین کا حکم یہ ہے کہ ان حضرات کی وہ روایت جو ان سے اختلاط سے پہلے لی گئی ہوگی تو وہ روایت قبول ہوگی اور وہ روایت جو ان سے اختلاط کے بعد لی گئی وہ قبول نہیں کی جائے گی اور اگر معاملہ مشتبہ ہو جائے کہ یہ روایت ان حضرات سے اختلاط سے پہلے کی ہے یا بعد کی تو وہ روایت موقوف ہوگی (یعنی جب تک یہ وضاحت نہ ہو کہ یہ روایت اختلاط سے پہلے کی ہے تو وہ روایت مقبول نہیں ہوگی۔)

1 مقدمة ابن الصلاح (متوفی ٦٤٣)ص: ٣٩٢ ناشر دار الفكر بيروت

الكذابون

١- الحارث ابن عبد الله الأعور الهمدانی

٢- حبيب أبی حبيب المصری كاتب مالک يكنی أبا محمد

٣- حبيب ابن أبی حبيب الخرططی

٤- خارجة ابن مصعب ابن خارجة أبو الحجاج السرخسی

٥- زياد ابن المنذر أبو الجارود الأعمی الكوفی

٦- عباس ابن الفضل ابن العباس ابن يعقوب أبو عثمان الأزرق

٧- عبد الأعلی ابن أبی المساور الزهری

٨- عبد الحكيم ابن منصور الخزاعی الواسطی

٩- عبد الرحمن ابن قيس الضبی أبو معاوية الزعفرانی

١٠- عبد الرحيم ابن زيد ابن الحواری العمی

١١- عبد الرحيم ابن هانی(هارون)الغسانی أبو هشام الواسطی

١٢- عبد العزيز ابن يحيی المدنی نزيل نيسابور

١٣- عبد الوهاب ابن الضحاک ابن أبان العرضی

١٤- عبد الوهاب ابن مجاهد ابن جبر المكی

١٥- عبيد ابن القاسم الأسدی الكوفی

١٦- عمارة ابن جوين

١٧- عمر ابن صبح ابن عمر (عمران)التميمی (أو) العدوی

١٨- عيسی ابن قرطاس الكوفی

١٩- محمد ابن داب

٢٠- موسی ابن عمير القرشی مولاهم أبو هارون الكوفی الأعمی

٢١- نفيع ابن الحارث أبو داود الأعمى الكوفى

٢٢- نوح ابن دراج النخعى

٢٣- يحيى ابن عمرو ابن مالک النکرى

٢٤- يزيد ابن عياض ابن جعدبة

٢٥- يعقوب ابن الوليد ابن عبد الله ابن أبى هلال الأزدى

٢٦- يونس ابن محمد الصدوق كذاب

٢٧- إسحاق ابن إبراهيم ابن العلاء الحمصى

٢٨- سعيد ابن عبد الجبار الزبيدى

المتهمون بالكذب

١- إسماعيل ابن يحيى الشيباني

٢- خالد ابن عمرو ابن محمد ابن عبد الله الأموي

٣- عبد الله ابن زياد ابن سليمان ابن سمعان المخزومي

٤- عمرو ابن خالد القرشي مولاهم أبو خالد كوفي

٥- العلاء ابن خالد الواسطي أو البصري

٦- العلاء ابن زيد الثقفي أبو محمد البصري

٧- القاسم ابن عبد الله ابن عمر ابن حفص العمري

٨- محمد ابن السائب ابن بشر الكلبي أبو النضر الكوفي

٩- محمد ابن مروان ابن عبد الله ابن إسماعيل السدي

١٠- أبو خلف الأعمى نزيل الموصل خادم أنس

١١- أبو سلمة العاملي الشامي هو الحكم ابن عبد الله ابن خطاف

المتروكون

١- أحمد ابن بشير البغدادی

٢- أبان ابن أبی عياش فيروز البصری أبو إسماعيل العبدی

٣- إبراهيم ابن عثمان العبسی بالموحدة أبو شيبة الكوفی

٤- إبراهيم ابن الفضل المخزومی المدنی أبو إسحاق

٥- إبراهيم ابن محمد ابن أبی يحيی الأسلمی

٦- إبراهيم ابن يزيد الخوزی

٧- إسحاق ابن عبد الله ابن أبی فروة الأموی

٨- إسماعيل ابن أبان الغنوی الخياط الكوفی أبو إسحاق

٩- إسماعيل ابن زياد أوابن أبی زياد السكونی

١٠- إسماعيل ابن يحيی ابن سلمة ابن كهيل الحضرمی الكوفی

١١- أشعث ابن سعيد البصری أبو الربيع السمان متروک

١٢- أصبغ ابن نباتة التميمی الحنظلی الكوفی يكنی أبا القاسم

١٣- أيوب ابن خوط بضم المعجمة البصری أبو أمية

١٤- أيوب ابن واقد الكوفی أبو الحسن ويقال أبو سهل

١٥- البختری ابن عبيد الطابخی الكلبی الشامی

١٦- بشر ابن نمير القشيری بصری

١٧- بشير ابن ميمون (أبو صيفی)الواسطی

١٨- جعفر ابن الزبير الحنفی أو الباهلی الدمشقی

١٩- الحارث ابن نبهان الجرمی

٢٠- حبيب أبی حبيب المصری كاتب مالک

٢١- حرب ابن ميمون الأصغر أبو عبد الرحمن البصری

٢٢- الحسن ابن عمارة البجلی مولاهم أبو محمد الكوفی

٢٣- الحسن ابن عمرو ابن سيف أبو علی البصری

٢٤- الحسين ابن قيس الرحبى أبو على الواسطى

٢٥- حصين ابن عمر الأحمسى (الأحمس)

٢٦- حفص ابن سليمان الأسدى أبو عمر البزاز (البزار)الكوفى

٢٧- الحكم ابن ظهير بالمعجمة مصغر الفزارى أبو محمد

٢٨- حمزة ابن أبى حمزة الجعفى الجزرى النصيبى

٢٩- خارجة ابن مصعب ابن خارجة أبو الحجاج السرخسى

٣٠- خالد ابن إلياس أبو الهيثم العدوى المدنى

٣١- خالد ابن عبد الرحمن ابن خالد ابن سلمة المخزومى المكى

٣٢- خالد ابن عبيد العتكى

٣٣- الخليل ابن زكريا الشيبانى أو العبدى (أبو زكريا)البصرى

٣٤- داود ابن الزبرقان الرقاشى البصرى

٣٥- داود ابن المحبر الثقفى البكراوى أبو سليمان البصرى

٣٦- دهثم ابن قران العكلى

٣٧- الربيع ابن بدر ابن عمرو ابن جراد التميمى السعدى

٣٨- زيد ابن جبيرة ابن محمود ابن أبى جبيرة ابن الضحاك

٣٩- السرى ابن إسماعيل الهمدانى الكوفى ابن عم الشعبى

٤٠- سعد ابن طريف الإسكاف (الإسكافى) الحنظلى (أبو العلاء

٤١- سعيد ابن سنان الحنفى أو الكندى أبو مهدى الحمصى

٤٢- سلام ابن سليم أو سلم أبو سليمان

٤٣- صالح ابن حسان النضرى أبو الحارث المدنى

٤٤- صالح ابن موسى ابن إسحاق ابن طلحة التيمى الكوفى

٤٥- الصلت ابن دينار الأزدى الهنائى البصرى أبو شعيب

٤٦- طلحة ابن زيد القرشى أبو مسكين

٤٧- طلحة ابن عمرو ابن عثمان الحضرمى المكى

۴۸- عامر ابن صالح ابن عبد الله ابن عروة ابن الزبير القرشي

۴۹- عباد ابن كثير الثقفى البصرى

۵۰- عباس ابن الفضل ابن عمرو ابن عبيد ابن حنظلة ابن رافع

۵۱- عبد الله ابن إبراهيم ابن أبى عمرو الغفارى أبو محمد

۵۲- عبد الله ابن زياد ابن سليمان ابن سمعان المخزومى

۵۳- عبد الله ابن سعيد ابن أبى سعيد المقبرى أبو عباد الليثى

۵۴- عبد الله ابن محرر الجزرى القاضى

۵۵- عبد الله ابن محمد العدوى

۵۶- عبد الله ابن ميمون ابن داود القداح المخزومى المكى

۵۷- عبد الله ابن واقد الحرانى أبو قتادة

۵۸- عبد الأعلى ابن أبى المساور الزهرى

۵۹- عبد الحكيم ابن منصور الخزاعى

۶۰- عبد الرحمن ابن عبد الله ابن عمر ابن حفص العمرى

۶۱- عبد الرحمن ابن قيس الضبى أبو معاوية الزعفرانى

۶۲- عبد الرحيم ابن زيد ابن الحوارى العمى

۶۳- عبد الرزاق ابن عمر الدمشقى أبو بكر الثقفى

۶۴- عبد العزيز ابن أبان ابن محمد الأموى السعيدى

۶۵- عبد العزيزبن عمران بن عبد العزيز الزهرى المدنى الأعرج

۶۶- عبد العزيز ابن يحيى المدنى

۶۷- عبد المنعم ابن نعيم الأسوارى أبو سعيد البصرى

۶۹- عبد الوهاب ابن الضحاك ابن أبان العرضى

۷۰- عبد الوهاب ابن مجاهد ابن جبر المكى

۷۱- عبيد الله ابن أبى حميد الهذلى أبو الخطاب البصرى

۷۲- عبيد ابن القاسم الأسدى الكوفى

٧٣- **عثمان بن خالد بن عمر ابن عبد الله**

٧٤- **عثمان ابن عبد الرحمن ابن عمر**

٧٥- **عدى ابن الفضل التيمى أبو حاتم البصرى**

٧٦- **عطاء ابن عجلان الحنفى أبو محمد البصرى العطار**

٧٧- **على ابن الحزور الكوفى وهو على ابن أبى فاطمة**

٧٨- **على ابن عروة القرشى الدمشقى**

٧٩- **على ابن مجاهد ابن مسلم القاضى الكابلى**

٨٠- **عمارة ابن جوين أبو هارون العبدى**

٨١- **عمر ابن إسماعيل ابن مجالد بالجيم الهمدانى الكوفى**

٨٢- **عمر ابن رياح العبدى البصرى الضرير**

٨٣- **عمر ابن صبح ابن عمر (عمران)التميمى (أو)العدوى**

٨٤- **عمر ابن قيس المكى المعروف بسندل**

٨٥- **عمر ابن هارون ابن يزيد الثقفى**

٨٦- **عمرو ابن بكر ابن تميم السكسكى الشامى**

٨٧- **عمرو ابن الحصين العقيلى**

٨٨- **عمرو ابن خالد القرشى**

٨٩- **عمرو ابن واقد الدمشقى أبو حفص**

٩٠- **عنبسة ابن عبد الرحمن بن عنبسة بن سعيد بن العاص الأموى**

٩١- **العلاء ابن زيد ويقال زيدل الثقفى أبو محمد البصرى**

٩٢- **العلاء ابن كثير الليثى أبو سعد مولى بنى أمية دمشقى**

٩٣- **العلاء ابن مسلمة ابن عثمان الرواس مولى بنى تميم بغدادى**

٩٤- **عيسى ابن عبد الرحمن ابن فروة**

٩٥- **عيسى ابن أبى عيسى الحناط الغفارى أبو موسى المدنى**

٩٦- **عيسى ابن قرطاس الكوفى**

٩٧- فائد ابن عبد الرحمن الكوفى أبو الورقاء العطار

٩٨- القاسم ابن عبد الله ابن عمر ابن حفص العمرى المدنى

٩٩- محمد ابن زاذان المدنى

١٠٠- محمد ابن الزبيرالحنظلى البصرى

١٠١- محمد ابن شجاع البغدادى القاضى الثلجى

١٠٢- محمد ابن عبد الرحمن ابن أبى بكرالتيمى

١٠٣-محمد ابن عبيد الله ابن أبى سليمان العرزمى

١٠٤- محمد ابن عمر ابن واقد الأسلمى الواقدى المدنى

١٠٥- محمد ابن عون الخراسانى

١٠٦- محمد ابن كثير ابن مروان الفهرى الشامى

١٠٧- محمد ابن مجيب الثقفى الكوفى

١٠٨- محمد ابن محمد ابن النعمان ابن شبل الباهلى البصرى

١٠٩- محمد ابن مزاحم أخو الضحاك

١١٠- محمد ابن معاوية ابن أعين النيسابورى الخراسانى

١١١- مبارك ابن سحيم البصرى

١١٢- مبشر ابن عبيد الحمصى أبو حفص كوفى

١١٣- محرر(وقيل:محرز بن هارون)ابن عبد الله التيمى

١١٤- مروان ابن سالم الغفارى أبو عبد الله الجزرى

١١٥- مسلمة ابن على الخشنى

١١٦- مطر ابن ميمون المحاربى

١١٧- مطهر ابن الهيثم ابن الحجاج الطائى البصرى

١١٨- موسى ابن عمير القرشى

١١٩- مينا ابن أبى مينا الخراز

١٢٠- النضر ابن عبد الرحمن أبو عمر الخزاز

١٢١- نفيع ابن الحارث أبو داود الأعمى

١٢٢- نهشل ابن سعيد ابن وردان الوردانى بصرى

١٢٣- نوح ابن دراج النخعى

١٢٤- هشام ابن زياد ابن أبى يزيد

١٢٥- هلال ابن زيد ابن يسار البصرى

١٢٦- هلال ابن عبد الله الباهلى مولاهم أبو هاشم البصرى

١٢٧- الهيثم ابن حبيب

١٢٨- الهيثم ابن خالد البجلى الكوفى الخشاب

١٢٩- الوليد ابن محمد الموقرى

١٣٠- يحيى ابن سلمة ابن كهيل الحضرمى أبو جعفر الكوفى

١٣١- يحيى ابن عبيد الله ابن عبد الله ابن موهب التيمى المدنى

١٣٢- يحيى ابن ميمون ابن عطاء القرشى أبو أيوب التمار البصرى

١٣٣- يزيد ابن زياد أو ابن أبى زياد القرشى

١٣٤- يوسف ابن عطية ابن ثابت الصفار البصرى أبو سهل

١٣٥- يوسف ابن عطية الباهلى أبو المنذر الكوفى

١٣٦- أبو بكر الهذلى قيل اسمه سلمى ابن عبد الله

١٣٧- أبو خلف الأعمى خادم أنس قيل اسمه حازم ابن عطاء

١٣٨- أبو سلمة العاملى الشامى هو الحكم ابن عبد الله ابن خطاف

١٣٩-أبو مالك النخعى الواسطى اسمه عبد الملك

١٤٠- أبو المهزم التميمى البصرى

١٤١- أبو يحيى التيمى المدنى

١٤٢- الشاذكونى سليمان ابن داود (بن بشر، أبو أيوب المنقرى

المتغيرون

١- أحمد ابن عبد الرحمن ابن وهب ابن مسلم المصرى
٢- أبان ابن صمعة الأنصارى بصرى
٣- إبراهيم ابن أبى العباس السامرى
٤- إسحاق ابن إبراهيم ابن مخلد الحنظلى
٥- أصبغ مولى عمرو ابن حريث المخزومى
٦- الحارث ابن عمير أبو عمير البصرى
٧- حصين ابن عبد الرحمن السلمى أبو الهذيل الكوفى
٨- حفص ابن غياث ابن طلق ابن معاوية النخعى
٩- حماد ابن سلمة ابن دينار البصرى أبو سلمة
١٠- خالد ابن مهران أبو المنازل البصرى الحذاء
١١- زيد ابن حبان الرقى كوفى
١٢- سعيد ابن حفص ابن عمرو ابن نفيل أبو عمرو الحرانى
١٣- سعيد ابن أبى سعيد كيسان المقبرى أبو سعد المدنى
١٤- سفيان ابن عيينة ابن أبى عمران ميمون الهلالى
١٥- سماك ابن حرب ابن أوس ابن خالد الذهلى
١٦- سهيل ابن أبى صالح ذكوان السمان أبو يزيد المدنى
١٧- شريك ابن عبد الله النخعى الكوفى
١٨- عباد ابن منصور الناجى أبو سلمة البصرى القاضى
١٩- عبد الله ابن جعفر ابن غيلان
٢٠- عبد الله ابن جعفر ابن نجيح السعدى
٢١- عبد الله ابن رجاء المكى أبو عمران البصرى
٢٢- عبد الله ابن سلمة المرادى الكوفى
٢٣- عبد الله ابن محمد ابن عقيل ابن أبى طالب الهاشمى
٢٤- عبد الله ابن مطر (السعدى)أبو ريحانة البصرى

٢٥- عبد الرحمن ابن ثابت ابن ثوبان العنسى الدمشقى

٢٦- عبد الرحمن ابن أبى الزناد عبد الله ابن ذكوان المدنى

٢٧- عبد الرزاق ابن همام ابن نافع الحميرى

٢٨- عبد الملك ابن عمير ابن سويد اللخمى

٢٩- عبد الوهاب ابن عبد المجيد ابن الصلت الثقفى

٣٠- عبيد ابن هشام الحلبى أبو نعيم جرجانى

٣١- عثمان ابن الهيثم ابن جهم ابن عيسى العبدى

٣٢- عطاء ابن أبى رباح القرشى

٣٣- القاسم ابن عيسى ابن إبراهيم الطائى الواسطى صدوق تغير

٣٤- قريش ابن أنس الأنصارى

٣٥- قيس ابن أبى حازم البجلى أبو عبد الله الكوفى

٣٦- قيس ابن الربيع الأسدى أبو محمد الكوفى

٣٧- محمد ابن دينار الأزدى

٣٨- محمد ابن عاصم الثقفى الأصبهانى

٣٩- محمد ابن الفضل السدوسى أبو النعمان البصرى لقبه عارم

٤٠- مجالد ابن سعيد ابن عمير الهمدانى

٤١- موسى ابن دهقان البصرى مدنى

٤٢- هاشم ابن القاسم ابن شيبة الحرانى

٤٣- هلال ابن خباب العبدى

٤٤- الهيثم ابن جميل البغدادى أبوسهل

٤٥- وهيب ابن خالد ابن عجلان الباهلى

٤٦- يحيى ابن يمان العجلى الكوفى

٤٧- يزيد ابن أبى زياد الهاشمى

المختلطون

٤٨- بحر ابن مرار ابن عبد الرحمن ابن أبى بكرة الثقفى

٤٩- جرير ابن حازم ابن زيد ابن عبد الله الأزدى

٥٠- حبان ابن يسار الكلابى أبو رويحة

٥١- حجاج ابن محمد المصيصى الأعور

٥٢- خالد ابن طهمان الكوفى

٥٣- خطاب ابن القاسم الحرانى

٥٤- خلف ابن خليفة ابن صاعد الأشجعى

٥٥- رواد بتشديد الواو ابن الجراح أبو عصام العسقلانى

٥٦- سعيد ابن إياس الجريرى

٥٧- سعيد ابن داود ابن أبى زنبر الزنبرى أبو عثمان المدنى

٥٨- سعيد ابن عبد العزيز التنوخى الدمشقى

٥٩- سعيد ابن أبى عروبة مهران اليشكرى

٦٠- سعيد ابن أبى هلال الليثى مولاهم أبو العلاء المصرى

٦١- سلمة ابن نبيط ابن شريط

٦٢- شرحبيل ابن سعد أبو سعد المدنى

٦٣- صالح ابن نبهان المدنى

٦٤- عبد الله ابن عبد العزيز ابن عبد الله ابن عامر الليثى

٦٥- عبد الله ابن واقد الحرانى أبو قتادة

٦٦- عبد الرحمن بن عبد الله ابن عتبة بن عبد الله بن مسعود الكوفى

٦٧- عبيدة ابن معتب الضبى أبو عبد الرحيم الكوفى الضرير

٦٨- عثمان ابن عمير أبو اليقظان الكوفى الأعمى

٦٩- عطاء ابن السائب أبو محمد ويقال أبو السائب الثقفى

٧٠- **عمرو ابن عبد الله ابن عبيد**

٧١- **عمرو ابن عيسى ابن سويد ابن هبيرة العدوى**

٧٢- **العلاء ابن الحارث ابن عبد الوارث الحضرمى**

٧٣- **الليث ابن أبى سليم ابن زنيم**

٧٤- **محمد ابن عجلان المدنى**

٧٥- **المثنى ابن الصباح اليمانى**

٧٦- **نجيح ابن عبد الرحمن السندى**

٧٧- **أبو بكر ابن عبد الله ابن أبى مريم الغسانى الشامى**

المدلسون

١- الحسن ابن ذكوان أبو سلمة البصرى

٢- خارجة ابن مصعب ابن خارجة أبو الحجاج السرخسى

٣- زكريا ابن أبى زائدة

٤- سليمان ابن مهران الأسدى أبو محمد الكوفى الأعمش

٥- شباک الضبى الكوفى الأعمى

٦- شعيب ابن أيوب ابن رزيق الصريفينى

٧- صفوان ابن صالح ابن صفوان الثقفى

٨- عباد ابن منصور الناجى أبو سلمة البصرى

٩- عبد الله ابن واقد الحرانى أبو قتادة

١٠- عبد الرحمن ابن محمد ابن زياد المحاربى

١١- عبد الملک ابن عبد العزيز ابن جريج الأموى المكى

١٢- عثمان ابن عمير بالتصغير البجلى أبو اليقظان الكوفى

١٣- على ابن غراب باسم الطائر الفزارى مولاهم الكوفى

١٤- عمر ابن على ابن عطاء ابن مقدم بصرى

١٥- محمد ابن إسحاق ابن يسار أبو بكر المطلبى

١٦- محمد ابن مسلم ابن تدرس أبو الزبير المكى

١٧- محمد ابن مصفى ابن بهلول الحمصى القرشى

١٨- مبارک ابن فضالة ب أبو فضالة البصرى

١٩- محرز ابن عبد الله الجزرى أبو رجاء

٢٠- مروان ابن معاوية ابن الحارث ابن أسماء الفزارى الكوفى

٢١- المغيرة ابن مقسم الضبى

٢٢-واصل ابن عبد الرحمن أبو حرة البصرى

٢٣- يحيى ابن أبى كثير الطائى اليمامى ثقة

٢٤- أبو خالد الدالانى الأسدى الكوفى يزيد ابن عبد الرحمن

٢٥- الحكم ابن عتيبة أبو محمد الكندى الكوفى

٢٦- حماد ابن أسامة القرشى أبو أسامة

٢٧- سفيان ابن سعيد ابن مسروق الثورى أبو عبد الله الكوفى

٢٨- سفيان ابن عيينة ابن أبى عمران ميمون الهلالى الكوفى

٢٩- عبد الله ابن أبى نجيح يسار المكى أبو يسار الثقفى

٣٠- عبد الملك ابن عمير ابن سويد اللخمى الكوفى

٣١- عبيدة ابن الأسود ابن سعيد الهمدانى الكوفى

٣٢- عثمان ابن عاصم ابن حصين الأسدى الكوفى أبو حصين

٣٣- عقبة ابن عبد الله الأصم الرفاعى البصرى

٣٤- عيسى ابن موسى البخارى أبو أحمد الأزرق لقبه غنجار

٣٥- هشام ابن عروة ابن الزبير ابن العوام الأسدى

٣٦- أيوب ابن النجار ابن زياد الحنفى أبو إسماعيل قاضى اليمامة

٣٧- باذام أبو صالح مولى أم هانئ

٣٨- حميد ابن أبى حميد الطويل أبو عبيدة البصرى

٣٩- سعيد ابن المرزبان العبسى

٤٠- ميمون ابن موسى

٤١- بقية ابن الوليد ابن صائد ابن كعب الكلاعى أبو يحمد

٤٢- حبيب ابن أبى ثابت قيس ويقال هند ابن دينار الأسدى

۴۳- حجاج ابن أرطاة ابن ثور ابن هبيرة النخعى أبو أرطاة الكوفى

۴۴- الحسن ابن على ابن راشد الواسطى

۴۵- سعيد ابن أبى عروبة مهران اليشكرى

۴۶- المطلب بن عبد الله بن المطلب بن حنطب بن الحارث المخزومى

۴۷- هشيم ابن بشير بوزن عظيم ابن القاسم ابن دينار السلمى

۴۸- الوليد ابن مسلم القرشى مولاهم أبو العباس الدمشقى

۴۹- يحيى ابن أبى حية الكلبى أبو جناب

الضعفاء

۱- أحمد ابن عبد الجبار ابن محمد العطاردى أبو عمر الكوفى

۲- إبراهيم ابن إسماعيل ابن أبى حبيبة الأنصارى

۳- إبراهيم ابن إسماعيل ابن مجمع الأنصارى أبو إسحاق المدنى

۴- إبراهيم ابن إسماعيل ابن يحيى ابن سلمة ابن كهيل الحضرمى

۴- إبراهيم ابن أعين الشيبانى العجلى البصرى

۵- إبراهيم ابن الحكم ابن أبان العدنى

☆ إبراهيم ابن صالح ابن درهم الباهلى أبو محمد البصرى

۶- إبراهيم ابن عبد الرحمن السكسكى أبو إسماعيل الكوفى

۷- إبراهيم ابن عبد السلام ابن عبد الله ابن باباه

۸- إبراهيم ابن على ابن حسن ابن أبى رافع المدنى

۹- إبراهيم ابن المختار التميمى أبو إسماعيل الرازى

۱۰- إبراهيم ابن مهاجرابن مسمار

☆ أبى ابن العباس ابن سهل ابن سعد الأنصارى الساعدى

۱۱- الأحوص ابن حكيم ابن عمير العنسى

۱۲- الأدرع السلمى معدود فى الصحابة وإسناد الحديث ضعيف

۱۳- إدريس ابن سنان أبو إلياس الصنعانى ابن بنت وهب ابن منبه

۱۴- أزهر ابن راشد الكاهلى

۱۵- أزهر ابن سنان البصرى أبو خالد القرشى

۱۶- أسامة ابن زيد ابن أسلم العدوى

۱۷- أسباط أبو اليسع البصرى يقال اسم أبيه عبد الواحد

☆- اسحاق ابن إبراهيم الثقفى أبو يعقوب الكوفى

۱۸- إسحاق ابن إبراهيم الحنينى

١٩- إسحاق ابن الصباح الكندى الأشعثى
☆ إسحاق ابن أسيدالأنصارى أبو عبد الرحمن الخراسانى
٢٠- إسحاق ابن يحيى ابن طلحة ابن عبيد الله التيمى
٢١- إسماعيل ابن إبراهيم ابن مهاجر ابن جابر البجلى الكوفى
٢٢- إسماعيل ابن إبراهيم الأحول أبو يحيى التيمى الكوفى
٢٣- إسماعيل ابن رافع ابن عويمر الأنصارى المدنى
☆ إسماعيل ابن أبى حبيبة الأنصارى
٢٤- إسماعيل ابن سلمان ابن أبى المغيرة الأزرق التميمى الكوفى
٢٥- إسماعيل ابن مسلم المكى أبو إسحاق
٢٦- أسيد ابن زيد ابن نجيح الجمال
٢٧- أشعث ابن سوار الكندى النجار
٢٨- أيفع بالتحتانية والفاء بوزن أحمد
٢٩- أيوب ابن جابر ابن سيار السحيمى
٣٠- أيوب ابن خالد الجهنى أبو عثمان الحرانى
٣١- أيوب ابن سليمان الشامى
٣٢- أيوب ابن عتبة اليمامى أبو يحيى القاضى
٣٣- باذام أبو صالح مولى أم هانئ
٣٤- بحر ابن كنيز أبو الفضل البصرى
٣٥- البخترى ابن عبيد الطابخى الكلبى الشامى
٣٦- البراء ابن عبد الله ابن يزيد الغنوى البصرى
٣٧- بشار ابن كدام السلمى الكوفى
٣٨- بشار ابن موسى الخفاف شيبانى عجلى بصرى
٣٩- بشر ابن رافع الحارثى أبو الأسباط النجرانى
٤٠- بشر ابن عمارة الخثعمى المكتب الكوفى

۴۱- بكر ابن يونس ابن بكير الشيبانى الكوفى

۴۲- بكير ابن عامر البجلى أبو إسماعيل الكوفى

۴۳- بكير ابن مسمار

۴۴- تليد ابن سليمان المحاربى أبو سليمان أو أبو إدريس الكوفى

۴۵- تمام ابن نجيح الأسدى الدمشقى نزيل حلب ضعيف

۴۶- ثابت ابن أبى صفية الثمالى أبو حمزة

۴۷- ثابت ابن محمد العبدى

۴۸- ثابت ابن موسى ابن عبدالرحمن ابن سلمة الضبى

۴۹- ثابت ابن يزيد الأودى أبو السرى الكوفى

۵۰- ثوير ابن أبى فاختة الكوفى

۵۱- جابر ابن نوح الحمانى أبو بشير الكوفى

۵۲- جابر ابن يزيد ابن الحارث الجعفى أبو عبد الله الكوفى

۵۳- جُبَارة ابن المغلس أبو محمد الكوفى

۵۴- جرير ابن يزيد ابن جرير ابن عبد الله البجلى

۵۵- جُمَيع ابن عمير الكوفى

۵۶- جُميع ابن عمير بصرى

۵۷- جويبر ابن سعيد الأزدى أبو القاسم البلخى

۵۸- الجلاس ابن عمرو بصرى

۵۹- حاتم ابن ميمون الكلابى أبو سهل البصرى

۶۰- الحارث ابن شبل بصرى

☆ الحارث ابن عبد الله الأعور الهمدانى

۶۱- الحارث ابن عمران الجعفرى المدنى

۶۲- الحارث ابن النعمان ابن سالم الليثى الكوفى

۶۳- الحارث ابن وجيه الراسبى أبو محمد البصرى

٦٤- حارثة ابن أبي الرجال الأنصاري ثم النجاري المدني

٦٥- حبان ابن علي العنزي أبو علي الكوفي

٦٦- حجاج ابن تميم الجزري أو الواسطي

٦٧- حجاج ابن نصير أبو محمد البصري

٦٨- حريث ابن أبي مطر الفزاري الكوفي الحناط

٦٩- حريش ابن الخريت

٧٠- حسام ابن مصك الأزدي أبو سهل البصري

٧١- حسان ابن حسان الواسطي

٧٢- الحسن ابن أبي جعفر

٧٣- الحسن ابن عطية ابن سعد العوفي الكوفي

٧٤- الحسن ابن علي ابن محمد ابن ربيعة النوفلي الهاشمي

٧٥- الحسن ابن يحيى ابن السكن الرملي

٧٦- الحسين ابن عبد الله ابن عبيد الله ابن عباس الهاشمي

٧٧- الحسين ابن عيسى ابن مسلم الحنفي أبو عبد الرحمن

٧٨- الحسين ابن المتوكل ابن عبد الرحمن أبو عبد الله ابن أبي السري

٧٩- حفص ابن جميع بالجيم مصغر العجلي الكوفي

٨٠- حفص ابن عمر ابن أبي العطاف السهمي

٨١- حفص ابن عمر ابن ميمون العدني الصنعاني أبو إسماعيل

٨٢- حفص ابن عمر أبو عمران الرازي الإمام وهو الواسطي النجار

٨٣- الحكم ابن سنان الباهلي القربي

٨٤- الحكم ابن عبد الملك القرشي البصري

٨٥- حكيم ابن جبير الأسدي وقيل مولى ثقيف الكوفي

٨٦- حماد ابن الجعد الهذلي البصري

٨٧- حماد ابن عبد الرحمن الكلبي أبو عبد الرحمن القنسريني

٨٨- حماد ابن عيسى ابن عبيدة ابن الطفيل الجهنى الواسطى

٨٩- حماد ابن واقد العيشى أبو عمر الصفار البصرى

٩٠- حمران ابن أعين الكوفى

٩١- حمزة ابن أبى محمد المدنى

٩٢- حميد الأعرج الكوفى القاص الملائى

٩٣- حنظلة السدوسى أبو عبد الرحيم

٩٤- خازم ابن الحسين أبو إسحاق الحميسى

٩٥- خالد ابن عمرو السلفى

٩٦- خالد ابن يزيد ابن عبد الرحمن ابن أبى مالك

٩٧- خليد ابن دعلج السدوسى البصرى

٩٨- الخليل ابن مرة الضبعى

٩٩- داود ابن جميل

١٠٠- داود ابن عجلان البلخى

١٠١-داود ابن عطاء المزنى المدنى أو المكى

١٠٢- داود ابن يزيد ابن عبد الرحمن الأودى الزعافرى

١٠٣- درست ابن زياد العنبرى

١٠٤- دفاع ابن دغفل القيسى أو السدوسى أبو روح البصرى

١٠٥- دلهم ابن صالح الكندى الكوفى

١٠٦- ذواد (ذؤاد) ظابن الحارثى أبو المنذر الكوفى

١٠٧- رجاء ابن صبيح الحرشى أبو يحيى البصرى

١٠٨- رشدين ابن سعد ابن مفلح المهرى أبو الحجاج المصرى

١٠٩-رشدين ابن كريب ابن أبى مسلم الهاشمى

١١٠- رفدة ابن قضاعة الغسانى

١١١- روح ابن أسلم الباهلى أبو حاتم البصرى

١١٢ – روح ابن جناح الأموى

١١٣ – زبان ابن فائد بالفاء المصرى أبو جوين الحمراوى

١١٤ – زربى ابن عبد الله الأزدى

١١٥ – زكريا ابن عدى الحبطى

١١٦ – زكريا ابن منظور ابن ثعلبة

١١٧ – زمعة ابن صالح الجندى

١١٨ – زنفل العرفى المكى

١١٩ – زياد ابن أبى زياد الجصاص أبو محمد الواسطى بصرى

١٢٠ – زياد ابن عبد الله النميرى البصرى

١٢١ – زيد ابن الحسن القرشى أبو الحسين الكوفى

١٢٢ – زيد ابن الحوارى أبو الحوارى العمى البصرى

١٢٣ – سعيد ابن بشير الأزدى

١٢٤ – سعيد ابن خالد الخزاعى المدنى

١٢٥ – سعيد ابن سليمان البصرى

١٢٦ – سعيد ابن عبد الجبار الزبيدى أبو عثمان الحمصى

١٢٧ – سعيد ابن عبد الجبار ابن وائل الحضرمى الكوفى

١٢٨ – سعيد ابن عمارة ابن صفوان الكلاعى الحمصى

١٢٩ – سعيد ابن محمد الوراق الثقفى أبو الحسن الكوفى

١٣٠ – سعيد ابن المرزبان العبسى

١٣١ – سعيد ابن مسلمة ابن هشام ابن عبد الملك ابن مروان الأموى

١٣٢ – سعيد ابن يوسف الرحبى ويقال الزرقى

١٣٣ – السفرابن نسير الأزدى الحمصى

١٣٤ – سفيان ابن أبى العوجاء السلمى أبو ليلى الحجازى

١٣٥ – سلم ابن إبراهيم الوراق أبو محمد البصرى

١٣٦ – سلم ابن قيس العلوى البصرى
١٣٧ – سلمة ابن وردان الليثى أبو يعلى
١٣٨ – سليمان ابن أرقم البصرى أبومعاذ
١٣٩ – سليمان ابن زيد المحاربى أو الأزدى أبو إدام (آدم) الكوفى
١٤٠ – سليمان ابن سفيان التيمى
١٤١ – سليمان ابن سفيان عراقى
١٤٢ – سليمان ابن يسيرأبو الصباح
١٤٣ – سهيل ابن أبى حزم مهران
١٤٤ – سويد ابن عبد العزيز ابن نمير السلمى
١٤٥ – سلام ابن سليمان ابن سوار المدائنى
١٤٦ – سلام ابن أبى عمرة الخراسانى أبو على
١٤٧ – سيف ابن عمر التميمى الضبى
١٤٨ – سيف ابن هارون البرجمى أبو الورقاء الكوفى
١٤٩ – شعيب ابن ميمون الواسطى
١٥٠ – صالح ابن أبى الأخضر اليمامى
١٥١ – صالح ابن بشير ابن وادع المرى أبو بشر البصرى
١٥٢ – صالح ابن حيان القرشى الكوفى
١٥٣ – صالح ابن أبى صالح الكوفى
١٥٤ – صالح ابن محمد ابن زائدة المدنى أبو واقد الليثى
١٥٥ – الصباح ابن محمد ابن أبى حازم البجلى الأحمسى الكوفى
١٥٦ – صدقة ابن عبد الله السمين أبو معاوية أو أبو محمد الدمشقى
١٥٧ – صدقة ابن عيسى الحنفى ضعيف
١٥٨ – الضحاك ابن حمرة الأملوكى
١٥٩ – طريف ابن شهاب أو ابن سعد السعدى(أبو سفيان البصرى

۱۶۰ – عاصم ابن عبيد الله ابن عاصم ابن عمر ابن الخطاب العدوى

۱۶۱ – عاصم بن عمربن حفص بن عاصم ابن عمر ابن الخطاب العمرى

۱۶۲ – عائذ الله المجاشعي أبو معاذ قاص سليمان ابن عبد الملک

۱۶۳ – عباد ابن عبد الله الأسدى الكوفى

۱۶۴ – عباد ابن كثير الرملى الفلسطينى

۱۶۵ – عباس ابن الفضل ابن العباس ابن يعقوب أبو عثمان الأزرق

۱۶۶ – عبد الله ابن بسر السكسكى الحبرانى

۱۶۷ – عبد الله ابن جعفر ابن نجيح السعدى

۱۶۸ – عبد الله ابن الحسين ابن عطاء ابن يسار الهلالى المدنى

۱۶۹ – عبد الله ابن خراش ابن حوشب الشيبانى

۱۷۰ – عبد الله ابن داود الواسطى أبو محمد التمار

۱۷۱ – عبد الله ابن دينار البهرانى الأسدى أبو محمد الحمصى

۱۷۲ – عبد الله ابن سليمان ابن جنادة ابن أبى أمية الأزدى

۱۷۳ – عبد الله ابن عامر الأسلمى أبو عامر المدنى

۱۷۴ – عبد الله ابن عبد العزيز ابن عبد الله ابن عامر الليثى

۱۷۵ – عبد الله ابن عرادة السدوسى أبو شيبان البصرى

۱۷۶ – عبد الله بن عمربن حفص بن عاصم بن عمربن الخطاب العمرى

۱۷۷ – عبد الله ابن عيسى ابن خالد الخزاز

۱۷۸ – عبد الله ابن محمد ابن يحيى الطرسوسى

۱۷۹ – عبد الله ابن مسلم ابن هرمز المكى

۱۸۰ – عبد الله ابن المؤمل ابن وهب الله المخزومى المكى

۱۸۱ – عبد الله ابن ميسرة الحارثى أبو ليلى الكوفى أو الواسطى

۱۸۲ – عبد الله ابن نافع مولى ابن عمر المدنى

۱۸۳ – عبد الله ابن يحيى ابن سلمان الثقفى

١٨٤ – عبد الله ابن يزيد ابن الصلت الشيبانى

١٨٥ – عبد الله ابن يزيد الدمشقى

١٨٦ – عبد الأعلى ابن أعين الكوفى

١٨٧ – عبد الجبار ابن عمر الأيلى

١٨٨ – عبد الحكم ابن عبد الله القسملى

١٨٩ – عبد الحميد ابن سليمان الخزاعى الضرير أبو عمر المدنى

١٩٠ – عبد الرحمن ابن إسحاق ابن الحارث الواسطى أبو شيبة

١٩١ – عبد الرحمن ابن أبى بكر ابن عبيد الله ابن أبى مليكة التيمى

١٩٢ – عبد الرحمن ابن البيلمانى

١٩٣ – عبد الرحمن ابن رافع التنوخى المصرى قاضى إفريقية

١٩٤ – عبد الرحمن ابن زياد ابن أنعم الإفريقى

١٩٥ – عبد الرحمن ابن زيد ابن أسلم العدوى

١٩٦ – عبد الرحمن ابن سعد ابن عمار ابن سعد القرظ المدنى

١٩٧ – عبد الرحمن بن عثمان بن أمية بن عبد الرحمن بن أبى بكرة الثقفى

١٩٨ – عبد الرحمن ابن يزيد ابن تميم السلمى الدمشقى

١٩٩ – عبد الرحيم ابن هانئ (هارون)الغسانى

٢٠٠ – عبد السلام ابن أبى الجنوب المدنى

٢٠١ – عبد السلام ابن عبد القدوس ابن حبيب أبو محمد الكلاعى

٢٠٢ – عبد العزيز ابن عبيد الله ابن حمزة ابن صهيب الحمصى

٢٠٣ – عبد الكريم ابن روح ابن عنبسة البزاز أبو سعيد البصرى

٢٠٤ – عبد الكريم ابن أبى المخارق البصرى

٢٠٥ – عبد الملك ابن حبيب الأندلسى أبو مروان

٢٠٦ – عبد الملك ابن عبد الرحمن الشامى

٢٠٧ – عبد الملك ابن قدامة ابن إبراهيم ابن محمد ابن حاطب الجمحى

٢٠٨- عبد الملك ابن الوليد ابن معدان الضبعي البصری

٢٠٩- عبد المهيمن ابن عباس ابن سهل ابن سعد الساعدی

٢١٠- عبد الواحد ابن سليم المالكی البصری

٢١١- عبيد الله ابن سعيد ابن مسلم الجعفی أبو مسلم الكوفی

٢١٢- عبيد الله ابن الوليد الوصافی أبو إسماعيل الكوفی العجلی

٢١٣- عبيد ابن محمد المحاربی

٢١٤- عبيد ابن واقد القيسی أو الليثی أبو عباد

٢١٥- عبيدة ابن معتب الضبی أبو عبد الرحيم الكوفی

٢١٦- عبيدة ابن ميمون التيمی أبو عبيدة الخزاز البصری

٢١٧- عتبة ابن يقظان الراسبی

٢١٨- عثمان ابن سعد الكاتب أبو بكر البصری

٢١٩- عثمان ابن الضحاک المدنی

٢٢٠- عثمان ابن عطاء ابن أبی مسلم الخراسانی

٢٢١- عثمان ابن فائد القرشی أبو لبابة البصری

٢٢٢- عثمان ابن مطر الشيبانی أبو الفضل أوأبو علی البصری

☆ عثمان ابن عمرو ابن ساج الجزری

٢٢٣- عسلبن سفيان التميمی أبو قرة البصری

٢٢٤- عصام ابن طليق الطفاوی

٢٢٥- عطاء ابن دينار القرشی مولاهم أبو طلحة

٢٢٦- عفير ابن معدان الحمصی

٢٢٧- عقبة ابن شداد

٢٢٨- عقبة ابن عبد الله الأصم الرفاعی البصری

٢٢٩- عقبة ابن علقمة اليشكری

٢٣٠- عكرمة ابن خالد ابن سلمة ابن العاص ابن هشام المخزومی

۲۳۱- علی ابن زیاد الیمامی

۲۳۲- علی ابن زید ابن عبد الله ابن زهیر ابن عبد الله ابن جدعان التیمی البصری

۲۳۳- علی ابن أبی سارة الشیبانی

۲۳۴- علی ابن سالم ابن شوال

۲۳۵- علی ابن ظبیان ابن هلال العبسی الکوفی

۲۳۶- علی ابن عابس الأسدی الکوفی

۲۳۷- علی ابن نزار ابن حیان الأسدی الکوفی

۲۳۸- علی ابن یزید ابن أبی زیاد الألهانی

۲۳۹- عمار ابن سیف الضبی أبو عبد الرحمن الکوفی

۲۴۰- عمار ابن هارون أبو یاسر المستملی البصری الدلال

۲۴۱- عمر ابن حبیب ابن محمد العدوی القاضی البصری

۲۴۲- عمرابن حمزة ابن عبد الله ابن عمر ابن الخطاب العمری

۲۴۳- عمر ابن راشد ابن شجرة الیمامی

۲۴۴- عمر ابن زید الصنعانی

۲۴۵- عمر ابن شاکر البصری

۲۴۶- عمر ابن شبیب الکوفی

۲۴۷- عمر ابن صهبان المدنی

۲۴۸- عمر ابن عامر البجلی الکوفی

۲۴۹- عمر ابن عبد الله ابن أبی خثعم

۲۵۰- عمر ابن عبد الله ابن یعلی ابن مرة الثقفی الکوفی

۲۵۱- عمر ابن عبد الله المدنی

۲۵۲- عمر ابن عطاء ابن وراز حجازی

۲۵۳- عمر ابن أبی عمر الکلاعی

۲۵۴- عمر ابن معتب المدنی

۲۵۵- عمر ابن نافع الثقفی کوفی

۲۵۶- عمرو ابن ثابت الکوفی

۲۵۷- عمرو ابن جابر الحضرمی

۲۵۸- عمرو ابن دینار البصری الأعور

۲۵۹- عمرو ابن سعید الخولانی

۲۶۰- عمرو ابن عثمان ابن سیار الکلابی

۲۶۱- عمرو ابن مالک الراسبی البصری

۲۶۲- عمرو ابن یزید التمیمی أبو بردة الکوفی

۲۶۳- عمران ابن أبان ابن عمران السلمی

۲۶۴- عمران ابن أنس أبو أنس المکی

۲۶۵- عمران ابن ظبیان الکوفی

۲۶۶- عمران ابن عبد المعافری المصری

۲۶۷- عمران القصیر

۲۶۸- عنبسة ابن سعید القطان الواسطی

۲۶۹- عون ابن عمارة القیسی أبو محمد البصری

۲۷۰- العلاء ابن خالد الواسطی

۲۷۱- العلاء ابن الفضل ابن عبد الملک المنقری

۲۷۲- عیسی ابن میمون المدنی

۲۷۳- غطیف ابن أعین الشیبانی الجزری

۲۷۴- فرج ابن فضالة ابن النعمان التنوخی

☆ الفضل ابن الموفق ابن أبی المتئدالثقفی

۲۷۵- قزعة بزای وفتحات ابن سوید ابن حجیرالباهلی

۲۷۶- کثیر ابن إسماعیل أو ابن نافع أبو إسماعیل التیمی الکوفی

٢٧٧- كثير ابن سليم الضبى

٢٧٨- كثير ابن عبد الله ابن عمرو ابن عوف المزنى المدنى

٢٧٩- كثير ابن قيس الشامى

٢٨٠- كلثوم ابن جوشن الرقى

٢٨١- كيسان القصار أبو عمر الفزارى

٢٨٢- محمد ابن ثابت ابن أسلم البنانى البصرى

٢٨٣- محمد ابن الحارث ابن زياد ابن الربيع الحارثى البصرى

٢٨٤- محمد ابن الحسن ابن أبى يزيد الهمدانى

٢٨٥- محمد ابن حميد ابن حيان الرازى

٢٨٦- محمد ابن أبى حميد إبراهيم الأنصارى الزرقى

٢٨٧- محمد ابن خالد ابن عبد الله ابن عبد الرحمن الطحان الواسطى

٢٨٨- محمد ابن ذكوان البصرى الأزدى الجهضمى

٢٨٩- محمد ابن سالم الهمدانى أبو سهل الكوفى

٢٩٠- محمد ابن سعيد الطائفى

٢٩١- محمد ابن سليمان ابن هشام الشطوى

٢٩٢- محمد ابن سنان ابن يزيد القزاز أبو بكر البصرى

٢٩٣- محمد ابن شجاع ابن نبهان

٢٩٤- محمد ابن عبد الرحمن ابن البيلمانى

٢٩٥- محمد ابن عبد الرحمن ابن طلحة ابن الحارث العبدرى

٢٩٦- محمد ابن عبد الرحمن ابن لبيبة المكى

٢٩٧- محمد ابن عبيد الله ابن أبى رافع الهاشمى

٢٩٨- محمد ابن عبيد ابن أبى صالح المكى

٢٩٩- محمد ابن عثمان ابن صفوان ابن أمية ابن خلف الجمحى

☆ محمد ابن عزيزابن عبد الله ابن زياد

٣٠٠- محمد ابن عمرو (الأنصاری) الواقفی

٣٠١- محمد ابن الفرخان الدوری بغدادی

٣٠٢- محمد ابن فضاء الأزدی أبو بحر البصری

٣٠٤- محمد ابن قیس

٣٠٥- محمد ابن كامل العمانی البلقاوی

٣٠٦- محمد ابن كثیر القرشی الكوفی

٣٠٧- محمد ابن كثیر البصری السلمی

٣٠٨- محمد ابن كریب مولی ابن عباس

٣٠٩- محمد ابن مقاتل الرازی

٣١٠- محمد ابن میسر الجعفی

٣١١- محمد ابن وهب ابن مسلم القرشی الدمشقی

٣١٢- محمد ابن یعلی السلمی أبو لیلی الكوفی لقبه زنبور

٣١٣- محمد ابن یونس ابن موسی ابن سلیمان الكدیمی

٣١٤- محمد ابن یونس الجمال البغدادی

٣١٥- الماضی ابن محمد ابن مسعود الغافقی

٣١٦- المثنی ابن الصباح الیمانی

٣١٧- مختار ابن نافع التیمی

٣١٨- مروان ابن عثمان ابن أبی سعید ابن المعلی الأنصاری الزرقی

٣١٩- مروان ابن محمد السنجاری

٣٢٠- مسلم ابن سالم الجهنی بصری

٣٢١- مسلم ابن كیسان الضبی الكوفی

٣٢٢- مطرابن طهمان الوراق أبو رجاء السلمی

٣٢٣- مطرح ابن یزید أبو المهلب الكوفی

٣٢٤- مظاهر ابن أسلم المخزومی المدنی

٣٢٥- معارك ابن عباد العبدى بصرى

٣٢٦- معاوية ابن يحيى الصدفى أبو روح الدمشقى

٣٢٧- معدى ابن سليمان أبو سليمان

٣٢٨- معروف ابن عبد الله الخياط أبو الخطاب الدمشقى

٣٢٩- المفضل ابن صالح الأسدى

٣٣٠- المفضل ابن عبد الله الكوفى

٣٣١- المفضل ابن فضالة ابن أبى أمية أبو مالك البصرى

٣٣٢- مندل ابن على العنزى أبو عبد الله الكوفى

٣٣٣- منصور ابن صقير أبو النضر البغدادى

٣٣٤- المنهال ابن خليفة العجلى أبو قدامة الكوفى

٣٣٥- منير ابن الزبير الشامى

٣٣٦- موسى ابن دهقان البصرى

٣٣٧- موسى ابن سهل ابن كثير البغدادى

٣٣٨- موسى ابن عبيدة ابن نشيط المدنى

٣٣٩- موسى ابن مسلم ابن رومان

٣٤٠- مؤمل ابن عبد الرحمن ابن العباس الثقفى البصرى

٣٤١- ميمون أبو عبد الله البصرى

٣٤٢- ميمون أبو حمزة الأعور (القصاب)

٣٤٣- ناصح ابن عبد الله أو ابن عبد الرحمن التميمى

٣٤٤- نائل ابن نجيح الحنفى أو الثقفى أبو سهل البصرى

٣٤٥- نجيح ابن عبد الرحمن السندى أبو معشر

٣٤٦- نزار ابن حيان الأسدى ضعيف

٣٤٧- نصر ابن حماد ابن عجلان البجلى

٣٤٨- نصر بن محمد بن سليمان بن أبى ضمرة أبو القاسم الحمصى

۳۴۹- النضر ابن حماد الفزارى

۳۵۰- النضر ابن كثير السعدى أبو سهل البصرى العابد ضعيف

۳۵۱- النضر ابن منصور الذهلى

۳۵۲- النهاس ابن قهم أبو الخطاب البصرى

۳۵۳- نوح ابن ذكوان البصرى

۳۵۴- هارون ابن هارون ابن عبد الله التيمى المدنى

۳۵۵- هاشم ابن سعيد أبو إسحاق الكوفى

۳۵۶- هلال ابن أبى هلال أو ابن أبى مالک وهو ابن ميمون

۳۵۷- هياج ابن بسطام التميمى البرجمى

۳۵۸- الهيثم ابن خالد ابن يزيد المصيصى نزيل بغداد

۳۵۹- الهيثم ابن الربيع العقيلى

۳۶۰- واصل ابن السائب الرقاشى أبو يحيى البصرى

۳۶۱- الوليد ابن عبد الله ابن أبى ثور الهمدانى الكوفى

۳۶۲- يحيى ابن أبى أنيسة أبو زيد الجزرى

۳۶۳- يحيى ابن الحارث

۳۶۴- يحيى ابن راشد المازنى أبو سعيد البصرى

۳۶۵- يحيى ابن أبى زكرياالغسانى

۳۶۶-يحيى ابن سعيد العطارالشامى

۳۶۷- يحيى ابن عبد الله ابن الضحاک البابلتى

۳۶۸- يحيى ابن عثمان التيمى

۳۶۹- يحيى ابن عمرو ابن مالک النكريالبصرى

۳۷۰- يحيى ابن كثير أبو النضر

۳۷۱- يحيى ابن المتوكل المدنى أبو عقيل

۳۷۲- يحيى ابن محمد ابن عباد ابن هانئ المدنى

٣٧٣- يحيى ابن مسلم الحدانى

٣٧٤- يحيى ابن يعلى الأسلمى الكوفى

٣٧٥- يزيد ابن أبان الرقاشى

٣٧٦- يزيد ابن بلال ابن الحارث الفزارى

٣٧٧- يزيد ابن بيان العقيلى

٣٧٨- يزيد ابن أبى زياد الهاشمى

٣٧٩- يزيد ابن سنان ابن يزيد التميمى

٣٨٠- يزيد ابن عبد الملك ابن المغيرةالهاشمى

٣٨١- يزيد ابن يوسف الرحبى الصنعانى

٣٨٢- يعقوب ابن عطاء ابن أبى رباح المكى

٣٨٣- يمان ابن المغيرة البصرى

٣٨٤- يوسف ابن إبراهيم التميمى

٣٨٥- يوسف ابن محمد ابن المنكدر التيمى

٣٨٦- يوسف ابن ميمون المخزومى

٣٨٧- يونس ابن الحارث الثقفى الطائفى

٣٨٨-أبو بشر صاحب أبى الزاهرية

٣٨٩- أبو بكر ابن عبد الله ابن أبى مريم الغسانى الشامى

٣٩٠- أبو بكر ابن نافع العدوى

٣٩١- أبو بكر المدينى

٣٩٢- أبو الرحال الأنصارى البصرى

٣٩٣- أبو سورة الأنصارى ابن أخى أبى أيوب

٣٩٤- أبو عاتكة البصرى طريف ابن سلمان

٣٩٥- أبو علقمة الفروى عبد الله ابن هارون ابن موسى

٣٩٦- أبو عمر ويقال أبو عمرو الدمشقى

٣٩٧- أبو المثنى الخزاعى سليمان ابن يزيد

المجهولون

١- أبان ابن طارق بصرى
٢- إبراهيم ابن إسماعيل ابن عبد الملک ابن أبى محذورة
٣- إبراهيم ابن إسماعيل الصائغ
٤- إبراهيم ابن إسماعيل اليشكرى
٥- إبراهيم ابن إسماعيل ويقال إسماعيل ابن إبراهيم الحجازى
٦- إبراهيم ابن خالد اليشكرى
٧- إبراهيم ابن سعيد المدنى أبو إسحاق
٨- إبراهيم ابن طريف الشامى
٩- إبراهيم ابن عبد الرحمن ابن يزيد ابن أمية المدنى
١٠- إبراهيم ابن أبى عمرو الغفارى المدنى
١١- إبراهيم ابن أبى ميمونة حجازى
١٢- إبراهيم عن كعب ابن عجرة
١٣- إبراهيم عن يحيى
١٤- إدريس ابن صبيح الأودى
١٥- أزهر ابن راشد البصرى
١٦- إسحاق ابن إبراهيم ابن عمير المسعودى
١٧- إسحاق ابن حكيم
١٨- إسحاق ابن سالم مولى بنى نوفل ابن عدى
١٩- إسحاق ابن عبيد الله ابن أبى مليكة التيمى
٢٠- إسحاق ابن أبى الفرات بكر المدنى
٢١- إسحاق ابن كعب ابن عجرة البلوى
٢٢- إسحاق ابن محمد الأنصارى
٢٣- إسحاق ابن نجيح عن مالک ابن حمزة

٢٤- إسحاق ابن يحيى ابن الوليد ابن عبادة ابن الصامت

٢٥- إسحاق ابن يزيد الهذلي المدني

٢٦- إسماعيل ابن إبراهيم (الأنصاري

٢٧- إسماعيل ابن إبراهيم عن رجل من بني سليم

٢٨- إسماعيل ابن أبي إدريس

٢٩- إسماعيل ابن بشير الأنصاري

٣٠- إسماعيل ابن أبي بكر الرملي

٣١- إسماعيل ابن رياح السلمي

٣٢- إسماعيل ابن مسلم الطائي

٣٣- إسماعيل ابن مسلم اليشكري

٣٤- إسماعيل ابن يحيى المعافري المصري

٣٥- الأسود ابن ثعلبة الكندي الشامي

٣٦- أعين الخوارزمي نزل البصرة

٣٧- الأغر الرقاشي كوفي

٣٨- أمية عن أبي مجلز

٣٩- أوس ابن أبي أوس واسم أبي أوس خالد الحجازي

٤٠- إياس ابن أبي رملة الشامي

٤١- أيوب ابن بشير الأنصاري

٤٢- أيوب ابن هانئ آخر

٤٣- بجير ابن أبي بجير حجازي

٤٤- بدر ابن عمرو ابن جراد السعدي لقبه عليلة

٤٥- برد ابن سنان السمرقندي

٤٦- بشر ابن جبلة

٤٧- بشر الكندي

٤٨- بشر عن أنس

٤٩- بشير ابن ثابت الأنصارى

٥٠- بشير ابن مسلم الكندى أبو عبد الله الكوفى

٥١- بشير عن ابن الزبير

٥٢- بكار ابن يحيى

٥٣- بلال ابن المنذر الحنفى الكوفى

٥٤- بلال غير منسوب عن زيد ابن وهب

٥٥- بيان ابن بشر المعلم الطائى

٥٦- تُبَيُع ابن سليمان أبو العدبس

٥٧- ثابت ابن سعد ابن ثابت الأملوكى الشامى

٥٨- ثابت الأنصارى والد عدىّ

٥٩- ثابت أبو سعيد

٦٠- حاتم ابن أبى نصر القنسرينى

٦١- الحارث ابن عبيد ابن الطفيل ابن عامر التميمى البصرى

٦٢- الحارث ابن عمرو ابن أخى المغيرة ابن شعبة الثقفى

٦٣- الحارث ابن مالک

٦٤- الحارث ابن مخلد الزرقى الأنصارى

٦٥- الحارث عن على

٦٦- حبيب ابن عبد الله الأزدى اليحمدى

٦٧- حبيب ابن يسار (الكندى الكوفى)شيخ روى عن الأعمش

٦٨- حبيب ابن يساف عن النعمان ابن بشير

٦٩- حبيب التميمى العنبرى والد الهرماس

٧٠- حبيب العنزى والد طلق

٧١- حجاج ابن حجاج الأسلمى

٧٢- حجاج ابن عبيد ويقال ابن أبى عبد الله يسار

٧٣- حجر العدوى قيل هو حجية ابن عدى والا فمجهول

٧٤- حريث ابن الأبح السليحى

٧٥- حريث ابن ظهير الكوفى

٧٦- حريز ويقال أبو حريز مولى معاوية

٧٧- حريز أو أبو حريز عن ابن عمر حجازى

٧٨- حسان شيخ لذر ابن عبد الله

٧٩- الحسن ابن سلم ابن صالح العجلى

٨٠- الحسن ابن قيس

٨١- الحسين ابن طلحة

٨٢- الحسين ابن محمد المروزى

٨٣- الحسين ابن المنذر أبو المنذر البصرى

٨٤- حصين ابن صفوان أو ابن معدان أبو قبيصة

٨٥- الثانى حصين ابن عبد الرحمن الجعفى أخو إسماعيل كوفى

٨٦- حصين ابن عبد الرحمن النخعى

٨٧- حصين ابن عبد الرحمن الهاشمى

٨٨- حصين ابن اللجلاج

٨٩- حصين ابن نمير الكندى

٩٠- حصين الحميرى ثم الحبرانى

٩١- حفص ابن عمر البزاز شامى

٩٢- حفص ابن غياث

٩٣- حفص ابن هاشم ابن عتبة ابن أبى وقاص الزهرى

٩٤- الحكم ابن مصعب المخزومى الدمشقى

٩٥- حكيم ابن شريک الهذلی المصری

٩٦- حماد ابن نجيح العصاب

٩٧- حماد ابن تحيى

٩٨- حمزة ابن دينار عن الحسن

٩٩- حمزة ابن عبد الله من مشايخ شريک القاضی

١٠٠- حمزة ابن عبد الله القرشی

١٠١- حمزة ابن عبد الله دارمی

١٠٢- حمزة ابن محمد ابن حمزة ابن عمرو الأسلمی

١٠٣- حمزة ابن نصير البيوردی

١٠٤- حميد ابن زادويه بالزای

١٠٥- حميد ابن زياددمشقی

١٠٦- حميد ابن أبی سويد المکی

١٠٧- حميد ابن يزيد البصری أبو الخطاب

١٠٨- حميد الشامی وهو ابن أبی حميد الحمصی

١٠٩- حميد المکی مولی ابن علقمة

١١٠- حنظلة ابن أبی حمزة

١١١- حنيف ابن رستم المؤذن الکوفی

١١٢- حيان عن سليمان التيمی

١١٣- خازم ابن مروان العنزی

١١٤- خالد ابن عبد الرحمن العبدی أبو الهيثم العطار الکوفی

١١٥- خالد ابن قثم ابن العباس

١١٦- خالد ابن اللجلاج السلمی

١١٧- خالد ابن أبی مالک عن محمد ابن سعد

١١٨- خالد ابن محمد ابن خالد ابن الزبير الثقفی

١١٩ – خالد ابن وهبان ابن خالة أبى ذر

١٢٠ – خالد ابن يزيد ابن عمر ابن هبيرة الفزارى الكوفى

١٢١ – خالد ابن يزيد روى عنه الحسين ابن طلحة

١٢٢ – خبيب ابن سليمان ابن سمرة ابن جندب أبو سليمان الكوفى

١٢٣ – الخضر ابن القواس

١٢٤ – خلف ابن سالم النصيبى أبو الجهم

٧٠ – خليد ابن أبى خليد عن معاوية ابن قرة

١٢٥ – الخليل ابن عبد الله

١٢٦ – خلاد ابن يزيد ابن حبيب التميمى البصرى

١٢٧ – دارم الكوفى

١٢٨ – داود ابن عبيد الله

١٢٩ – داود ابن كثير الرقى

١٣٠ – داود ابن مدرك

١٣١ – ذهيل ابن عوف ابن شماخ التميمى

١٣٢ – راشد عن وابصة ويقال راشد ابن أبى راشد

١٣٣ – رافع ابن سلمة البجلى الكوفى

١٣٤ – رباح الكوفى

١٣٥ – الربيع ابن محمد

١٣٦ – رجاء ابن أبى رجاء

١٣٧ – رزيق ابن سعيد ابن عبد الرحمن المدنى

١٣٨ – رزين ابن سليمان الأحمرى

١٣٩ – رزين ابن عقبة

١٤٠ – رميح الجذامى

١٤١ – روح ابن عنبسة ابن سعيد الأموى

١٤٢ – الزبير ابن سليم

١٤٣ – الزبير ابن عبيد عن نافع

١٤٤ – زرعة ابن عبد الله أو ابن عبد الرحمن الأنصارى

١٤٥ – زميل ابن عباس الأسدى

١٤٦ – زهرة عن زيد ابن ثابت

١٤٧ – زهير ابن مرزوق

١٤٨ – زياد ابن زيد السوائيالكوفى

١٤٩ – زياد ابن عبد الله (الأنصارى

١٥٠ – زياد السهمى

١٥١ – زياد الطائى مجهول

١٥٢ – زياد جد الربيع ابن أنس

١٥٣ – زياد عن أبى المنذر

١٥٤ – زيد ابن عطية الخثعمى أوالسلمى

١٥٥ – زيد جد الربيع ابن أنس أخو زياد

١٥٦ – سالم والد حبيب مولى النعمان

١٥٧ – السائب النكرى

١٥٨ – سعد مولى آل أبى بكر

١٥٩ – سعد أو سعيد مولى طلحة

١٦٠ – سعيد ابن أبان عن يحيى ابن يعلى

١٦١ – سعيد ابن بشير الأنصارى

١٦٢ – سعيد ابن ذى حدان كوفى

١٦٣ – سعيد ابن زياد الأنصارى المدنى

١٦٤ – سعيد ابن أبى سعيد الأنصارى المدنى

١٦٥ – سعيد ابن أبى سعيد البيروتى الساحلى

١٦٦ – سعيد ابن عامر عن ابن عمر

١٦٧ – سعيد ابن عبد الجبار

١٦٨ – سعيد ابن عبيد

١٦٩ – سعيد ابن المغيرة الموصلى

١٧٠ – سعيد ابن المهاجر أو ابن أبى المهاجر الحمصى

١٧١ – سعيد ابن ميمون

١٧٢ – سعيد الأنصارى

١٧٣ – سعيد مولى يزيد ابن نمران

١٧٤ – سفيان والد عمرو

١٧٥ – سلمة ابن تمام بصرى

١٧٦ – سلمة ابن روح ابن زنباع الجذامى

١٧٧ – سلمة ابن عبد الله الأنصارى الخطمى المدنى

١٧٨ – سلمة ابن محمد ابن عمار ابن ياسر العنسى

١٧٩ – سليط ابن عبد الله الطهوى

١٨٠ – سليط ابن عبد الله ابن يسار

١٨١ – سليمان ابن جابر الهجرى

١٨٢ – سليمان ابن حفص القرشى

١٨٣ – سليمان ابن خربوذ

١٨٤ – سليمان ابن داود ابن مسلم الهنائى البصرى

١٨٥ – سليمان ابن أبى صالح الهاشمى

١٨٦ – سليمان ابن عبد الله ابن الحارث الهاشمى

١٨٧ – سليمان ابن كنانة الأموى مولى عثمان

١٨٨ – سليمان المنبهى يقال اسم أبيه عبد الله

١٨٩ – سليمان الهاشمى

١٩٠ – سمرة ابن سهم القرشى الأسدى

١٩١ – سمى بصيغة التصغير ابن قيس اليمانى

١٩٢ – سنان ابن يزيد التميمى

١٩٣ – سهل ابن صالح أبو معيوف

١٩٤ – سهل ابن صالح البغدادى

١٩٥ – سويد ابن وهب

١٩٦ – سلام ابن أبى سلام الحبشى الشامى

١٩٧ – شاذ ابن يحيى الخراسانى

١٩٨ – شبيب ابن شيبة شامى

١٩٩ – شداد ابن أبى عمرو ابن حماس الليثى المدنى

٢٢٠ – شريح ابن هانئ الحارثى

٢٠١ – شقيق أبو ليث عن عاصم ابن كليب

٢٠٢ – شيبان ابن أمية أو ابن قيس القتبانى

٢٠٣ – شيبة ابن الأحنف الواسطى

٢٠٤ – صالح ابن رزيق العطار

٢٠٥ –صالح ابن رستم الهاشمى

٢٠٦ – صالح ابن صهيب ابن سنان الرومى

٢٠٧ –صالح ابن عبد الله ابن صالح العامرى

٢٠٨ – صالح ابن عبد الكبير ابن شعيب ابن الحبحاب البصرى

٢٠٩ – صدقة ابن عمرو الغسانى

١١٠ – صدقة ابن عمرو المكى

١١١ – صدقة ابن المثنى الكعبى

١١٢ – ضبارةابن عبد الله ابن مالك الحضرمى أبوشريح

٢١٣ – الضحاك ابن أيمن الكلبى

٢١٤ – ضمرة ابن حبيب

٢١٥- طارق ابن أبى الحسناء

٢١٦- طارق ابن زياد كوفى

٢١٧- طرفة ابن عرفجة ابن أسعدالتميمى

٢١٨- طلحة ابن عبيد الله العقيلى

٢١٩- طلحة ابن أبى قنان الدمشقى

٢٢٠- طلق ابن معاوية ابن يزيد

٢٢١- عاصم ابن عمر ابن عثمان

٢٢٢- عامر ابن عبد الله شيخ لرواد ابن الجراح

٢٢٣- عامر ابن عبد الله

٢٢٤- عباد ابن آدم الهذلى البصرى

٢٢٥- عباد ابن موسى ابن راشد العكلى

٢٢٦- عباد ابن أبى موسى حجازى

٢٢٧- عباد ابن أبى يزيد أو ابن يزيد الكوفى

٢٢٨- عباد ابن يوسف

٢٩٩- عباد السماك عن الثورى

٢٣٠- عباس ابن الفضل ابن أبى رافع مولى النبى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

٢٣١- عبد الله ابن إسماعيل ابن أبى خالد

٢٣٢- عبد الله ابن أبى بكر ابن زيد ابن المهاجر

٢٣٣- عبد الله ابن ثابت المروزى

٢٣٤- عبد الله ابن جبير الخزاعى

٢٣٥- عبد الله ابن أبى جميلة ميسرة الطهويالكوفى

٢٣٦- عبد الله ابن حاجب ابن عامر ابن المنتفق

٢٣٧- عبد الله ابن حفص وقيل حفص ابن عبد الله

٢٣٨- عبد الله ابن خليفةالبصرى

٢٢٩- عبد الله ابن ربيعة ابن يزيد الدمشقى

٢٣٠ – **عبد الله ابن رجاء الصورى**

٢٣١ – **عبد الله ابن الرقيم الكنانى الكوفى**

٢٣٢ – **عبد الله ابن زياد شيخ لمحمد ابن بكر البرسانى**

٢٣٣ – **عبد الله ابن سخبرة عن أبيه**

٢٣٤ – **عبد الله ابن أبى السليل**

٢٣٥ – **عبد الله ابن عبد العزيز ابن صالح الحضرمى**

٢٣٦ – **عبد الله ابن عبد المطلب ابن ربيعة الهاشمى**

٢٣٧ – **عبد الله ابن عبيد الأنصارى**

٢٣٨ – **عبد الله ابن أبى عتاب حجازى**

٢٣٩ – **عبد الله ابن عثمان ابن عبيد الله ابن عبد الرحمن ابن سمرة**

٢٤٠ – **عبد الله ابن عثمان الثقفى**

٢٤١ – **عبد الله ابن عصمة عن سعيد ابن ميمون**

٢٤٢ – **عبد الله ابن عمار اليمامى مجهول**

٢٤٣ – **عبد الله ابن عمرو ابن الحارث ابن أبى ضرار الخزاعى**

٢٤٤ – **عبد الله ابن قيس عن ابن عباس**

٢٤٥ – **عبد الله ابن قيس النخعى كوفى**

٢٤٦ – **عبد الله ابن كليب السدوسى**

٢٤٧ – **عبد الله ابن كنانة ابن العباس ابن مرداس السلمى**

٢٤٨ – **عبد الله ابن مالك ابن أبى السليل**

٢٤٩ – **عبد الله ابن محمد الليثى**

٢٥٠ – **عبد الله ابن مرة الزرقى**

٢٥١ – **عبد الله ابن مسلم البصرى**

٢٥٢ – **عبد الله ابن معقل**

٢٥٣ – **عبد الله ابن معقل المحاربى**

٢٥٤ – **عبد الله ابن مكنف الأنصارى المدنى**

٢٥٥- عبد الله ابن ملاذ الأشعرى دمشقى

٢٥٦- عبد الله ابن ميمون

٢٥٧- عبد الله ابن ميمون الطهوى

٢٥٨- عبد الله ابن نافع ابن العمياء

٢٥٩- عبد الله ابن هارون أو ابن أبى هارون حجازى

٢٦٠- عبد الله ابن واقد شيخ لبقية

٢٦١- عبد الله ابن يامين الطائفى

٢٦٢- عبد الله ابن يحيى الأنصارى

٢٦٣- عبد الله ابن يسار أبو همام الكوفى

٢٦٤- عبد الله ابن يعقوب ابن إسحاق المدنى

٢٦٥- عبد الله ابن يونس حجازى

٢٦٦- عبد الله الهمدانى

٢٦٧- عبد الله والد حمزة عن سعد

٢٦٨- عبد الحميد ابن سالم

٢٦٩- عبد الحميد ابن سلمة الأنصارى

٢٧٠- عبد الحميد ابن عبد الله ابن عبد الله ابن عمر العمرى

٢٧١- عبد الحميد ابن عمر الهذلى

٢٧٢- عبد الخالق غير منسوب عن أنس

٢٧٣- عبد الخبير ابن قيس ابن ثابت ابن قيس ابن شماس الأنصارى

٢٧٤- عبد ربه ابن أبى أمية

٢٧٥- عبد ربه ابن الحكم ابن سفيان ابن عبد الله

٢٧٦- عبد ربه ابن عطاء القرشى الحميدى المكى

٢٧٧- عبد الرحمن ابن أبى بكر عن جابر

٢٧٨- عبد الرحمن ابن ثابت الأنصارى الأشهلى المدنى

٢٧٩- عبد الرحمن ابن ثعلبة ابن عمرو ابن عبيد الأنصارى المدنى

۲۸۰- عبد الرحمن ابن جابر ابن عتیک الأنصاری المدنی

۲۸۱- عبد الرحمن ابن جرهد الأسلمی

۲۸۲- عبد الرحمن ابن خالد فی خالد ابن قثم

۲۸۳- عبد الرحمن ابن خلاد الأنصاری

۲۸۴- عبد الرحمن ابن سالم ابن عتبة ابن عویم ابن ساعدة

۲۸۵- عبد الرحمن ابن سعوة

۲۸۶- عبد الرحمن ابن سلم شامی

۲۸۷- عبد الرحمن بن صخر بن عبد الرحمن بن وابصة بن معبد الأسدی

۲۸۸- عبد الرحمن ابن طلحة الخزاعی

۲۸۹- عبد الرحمن ابن عبد المجید السهمی

۲۹۰- عبد الرحمن ابن عجلان بصری

۲۹۱- عبد الرحمن ابن عدی الکندی الکوفی

۲۹۳- عبد الرحمن ابن عرزب الأشعری

۲۹۴- عبد الرحمن ابن عقبة ابن الفاکه الأنصاری المدنی

۲۹۵- عبد الرحمن ابن قرط

۲۹۶- عبد الرحمن ابن أبی قسیمة دمشقی

۲۹۷- عبد الرحمن ابن قیس ابن محمد ابن الأشعث ابن قیس الکندی

۲۹۸- عبد الرحمن ابن أبی کریمة

۲۹۹- عبد الرحمن ابن مغیث

۳۰۰- عبد الرحمن ابن مهران المدینی

۳۰۱- عبد الرحمن ابن میسرة الحضرمی أبو شریح

۳۰۲- عبد الرحمن ابن نمران الحجری

۳۰۳- عبد الرحمن القرشی التیمی ابن أخی محمد ابن المنکدر

۳۰۴- عبد الرحمن مولی قیس بصری

۳۰۵- عبد الرحیم ابن داود

٣٠٧- عبد العزيز ابن عبد الملک القرشی

٣٠٨- عبد العزيز ابن يحيی عن سعيد ابن صفوان

٣٠٩- عبد الغفار ابن داود عن ابن المبارک

٣١٠- عبد القاهر ابن عبد الله

٣١١- عبد الكريم ابن عبد الله ابن شقيق العقيلی البصری

٣١٢- عبد الملک ابن أبی جميلة

٣١٣- عبد الملک ابن عبيد السدوسی

٣١٤- عبد الملک ابن عبيد أو ابن عبيدة

٣١٥- عبد الملک ابن علاق

٣١٦- عبد الملک ابن محمد ابن أيمن

٣١٧- عبد الملک ابن محمد ابن نسيرالكوفی

٣١٨- عبد الملک ابن ميسرة شامی

٣١٩- عبد الملک ابن نافع الشيبانی الكوفی

٣٢٠- عبد الملک الزبيری

٣٢١- عبد الملک القيسی

٣٢٢- عبد الواحد ابن صالح

٣٢٣- عبيد الله ابن بسر حمصی

٣٢٤- عبيد الله ابن خليفة الكوفی

٣٢٥- عبيد الله ابن سعيد الثقفی الكوفی

٣٢٦- عبيد الله ابن سلمان

٣٢٧- عبيد الله ابن علی ابن عرفطة السلمی

٣٢٨- عبيد الله ابن فضالة اللخمی

٣٢٩- عبيد الله ابن محمد

٣٣٠- عبيد الله ابن الوازع الكلابی البصری

٣٣١- عبيد الله ابن يزيد ابن إبراهيم الحرانی

٣٣٢- **عبيد الله عن موسى ابن طلحة**

٣٣٣- **عبيد الله مولى باهلة**

٣٣٤- **عبيد ابن سلمان الطابخى**

٣٣٥- **عبيد ابن الطفيل المقريئ**

٣٣٦- **عبيد ابن عمير مولى ابن عباس**

٣٣٧- **عبيدة ابن بلال العمى البصرى**

٣٣٨- **عبيدة أبو خداش الهجيمى البصرى**

٣٣٩- **عتبة ابن عبد الله أو ابن عبيد الله**

٣٤٠- **عتبة ابن غزوان الرقاشى**

٣٤١- **عتيبة بالتصغير بصرى**

٣٤٢- **عثمان ابن زفر الجهنى الدمشقى**

٣٤٣- **عثمان ابن عبد الله ابن الحكم ابن الحارث الحجازى**

٣٤٤- **عثمان ابن عبد الرحمن مجهول**

٣٤٥- **عثمان ابن نعيم ابن قيس الرعينى (الذبحانى)المصرى**

٣٤٦- **عثمان ابن يعلى ابن مرة الثقفى**

٣٤٧- **عثيم بصيغة التصغير ابن كثير ابن كليب الحضرمى**

٣٤٨- **عروة ابن سعيد مجهول**

٣٤٩- **عروة المزنى شيخ لحبيب ابن أبى ثابت**

٣٥٠- **عصام ابن قدامة البجلى أو الجدلى أبو محمد الكوفى**

٣٥١- **عصمة ابن راشد الأملوكى**

٣٥٢- **عطاء ابن أبى علقمة ابن الحارث ابن نوفل الهاشمى**

٣٥٣- **عطية ابن سليمان أبو الغيث**

٣٥٤- **عطية ابن قيس**

٣٥٥- **عقبة ابن عبد الرحمن ابن أبى معمر الحجازى**

٣٥٦- **عقبة الشامى**

٣٥٧- عقيل ابن شبيب
٣٥٨- عكرمة ابن سلمة ابن ربيعة
٣٥٩- علقمة ابن أبى جمرة
٣٦٠- على ابن أعبد
٣٦١- على ابن حكيم ابن أخت عبد الله ابن شوذب
٣٦٢- على ابن حكيم الجحدرى
٣٦٣- على ابن سليمان شامى
٣٦٤- على ابن صالح
٣٦٥- على ابن عمرو الثقفى
٣٦٦- على ابن ماجدة
٣٦٧- على ابن مدرك الكوفى
٣٦٨- عمارة ابن حديد البجلى
٣٦٩- عمارة ابن أبى الشعثاء
٣٧٠- عمارة ابن غراب اليحصبى
٣٧١- عمارة ابن ميمون
٣٧٢- عمر ابن إسحاق ابن عبد الله ابن أبى طلحة المدنى
٣٧٣- عمر ابن حرملة أو ابن أبى حرملة
٣٧٤- عمر ابن حوشب الصنعانى
٣٧٥- عمر ابن حيان الدمشقى
٣٧٦- عمر ابن سعيد أو محمد ابن سعيد
٣٧٧- عمر ابن أبى سليمان حجازى
٣٧٨- عمر ابن شبيب الواسطى
٣٧٩- عمر ابن عبد العزيز ابن وهب الأنصارى
٣٨٠- عمر ابن محمد ابن على ابن أبى طالب
٣٨١- عمر ابن نبهان

٣٨٢- عمر ابن نبهان

٣٨٣- عمر ابن الهيثم الهاشمى

٣٨٤- عمرو ابن جراد التميمى

٣٨٥- عمرو ابن حريش (أبو محمد) الزبيدى

٣٨٦- عمرو ابن حماد الأزدى البصرى

٣٨٧- عمرو ابن دينار أبو خلدة الكوفى

٣٨٨- عمرو ابن عمير الحجازى

٣٨٩- عمرو ابن غزى

٣٩٠- عمرو ابن الوليد

٣٩١- عمرو ذو مر الهمدانى الكوفى

٣٩٢- عمران ابن عصام العنزى

٣٩٣- عمير مولى ابن مسعود

٣٩٤- عنبسة ابن سعيد ابن أبى عياش الأموى

٣٩٥- العلاء ابن بشير المزنى البصرى

٣٩٦- العلاء ابن خالد المجاشعى

٣٩٧- العلاء الجريرى

٣٩٨- العلاء الخزاز

٣٩٩- علاق ابن مسلم أو ابن أبى مسلم

٤٠٠- عياش السلمى مجهول

٤٠١- عياض ابن أبى زهير الفهرى

٤٠٢- عياض ابن هلال

٤٠٣- عياض البجلى أبو خالد

٤٠٤- عيسى ابن عبد الأعلى ابن عبد الله ابن أبى فروة الأموى

٤٠٥- عيسى ابن فائد

٤٠٦- عيسى ابن نميلة الفزارى حجازى

٤٠٧- عيسى ابن يزداد أو أزداد اليمانى الفارسى

٤٠٨- غالب ابن حجرة التميمى العنبرى

٤٠٩- غزوان الشامى

٤١٠- فاتک ابن فضالة ابن شريک الأسدى الكوفى

٤١١- فرقد أبو طلحة

٤١٢- فروة ابن قيس حجازى

٤١٣- فضاء بالمد ابن خالد الجهضمى البصرى

٤١٤- فضيل ابن عياض الخولانى

٤١٥- فضيل ابن مسلم

٤١٦- فضيل الناجى

٤١٧- القاسم ابن رشدين

٤١٨- القاسم ابن سليم

٤١٩- القاسم ابن عبد الواحد الوزان الكوفى

٤٢٠- القاسم ابن فياض ابن عبد الرحمن الأبناوى

٤٢١- القاسم ابن محمد ابن حفص المدنى

٤٢٢- القاسم ابن محمد شيخ لعلى ابن سليمان

٤٢٣- القاسم ابن مهران

٤٢٤- القاسم ابن يزيد

٤٢٥- قحافة ابن ربيعة

٤٢٦- قدامة ابن وبرةالعجلى البصرى

٤٢٧- قرة ابن بشر الكلبى

٤٢٨- قرة ابن موسى الهجيمى أبو الهيثم البصرى

٤٢٩- قيس ابن رافع الكوفى

٤٣٠- قيس ابن رومى

٤٣١- قيس ابن مسعود

٤٣٢- قيس المدنى

٤٣٣- كثير ابن زاذان النخعى الكوفى

٤٣٤- كدام ابن عبد الرحمن السلمى

٤٣٥- كعب المدنى أبو عامر

٤٣٦- كعب الأموى مولى سعيد ابن العاص

٤٣٧- كنانة ابن العباس ابن مرداس السلمى

٤٣٨- كلاب ابن على الحنفى

٤٣٩- كلاب ابن على العامرى الجعفرى

٤٤٠- محمد ابن إبراهيم الباهلى البصرى

٤٤١- محمد ابن ثابت عن أبى حكيم

٤٤٢- محمد ابن حبيب الجرمى

٤٤٣- محمد ابن حسان شيخ لمروان ابن معاوية

٤٤٤- محمد ابن الحصين التميمى

٤٤٥- محمد ابن حفص الحجازى

٤٤٦- محمد ابن خالد الجندى

٤٤٧- محمد ابن خالد السلمى

٤٤٨- محمد ابن خالد القرشى

٤٤٩- محمد ابن ركانة ابن عبد يزيد المطلبى

٤٥٠- محمد ابن سعيد ابن حسان الحمصى

٤٥١- محمد ابن أبى سويد الثقفى الطائفى

٤٥٢- محمد ابن شرحبيل

٤٥٣- محمد ابن طالب عن أبى عوانة

٤٥٤- محمد ابن عبد الله ابن أبى رافع مولى على

٤٥٥- محمد ابن عبد الله ابن السائب المخزومى

٤٥٦- محمد ابن عبد الله ابن عباد كوفى

۴۵۷- محمد ابن عبد الله ابن عبد المطلب ابن ربيعة الهاشمی

۴۵۸- محمد ابن عبد الرحمن ابن نبيه

۴۵۹- محمد ابن عبد الرحمن ابن أبی ذباب

۴۶۰- محمد ابن عبد الرحمن مولی بنی زهرة

۴۶۱- محمد ابن عبيد أخو سعيد

۴۶۲- محمد ابن عبيد الأنصاری

۴۶۳- محمد ابن عقبة القاضی الشامی

۴۶۴- محمد ابن علی القرشی

۴۶۵- محمد ابن علی القرشی

۴۶۶- محمد ابن عمرو ابن علی ابن أبی طالب

۴۶۷- محمد ابن عمران الأنصاری

۴۶۸- محمد ابن عمير بالتصغير المحاربی

۴۶۹- محمد ابن قدامة الحنفی

۴۷۰- محمد ابن قدامة الرازی

۴۷۱- محمد ابن قرظة

۴۷۲- محمد ابن مالک ابن المنتصر

۴۷۳- محمد ابن أبی محمد الأنصاری

۴۷۴- محمد ابن أبی محمد المدنی

۴۷۵- محمد ابن مسعود عن عبد الرحمن ابن مهدی

۴۷۶- محمد ابن مصعب الصنعانی

۴۷۷- محمد ابن معاذ ابن محمد ابن أبی ابن كعب

۴۷۸- محمد ابن موسی ابن نفيع الحارثی

۴۷۹- محمد ابن نعيم المجمر المدنی

۴۸۰- محمد ابن يزيد ابن ركانة

۴۸۱- محمد ابن يزيد ابن أبی زياد الثقفی

٤٨٢- محمد ابن يزيد اليمامى
٤٨٣- محمد ابن فلان ابن طلحة
٤٨٤- مالک ابن أبی السليک (الحضرمی)
٤٨٥- المثنى ابن يزيد بصرى
٤٨٦- المثنى ابن يزيد الثقفى شامى
٤٨٧- مجاهد ابن فرقد أبو الأسود الصنعانی
٤٨٨- محدوج الباهلى
٤٨٩- مساور الحميرى
٤٩٠- مساور غير منسوب شيخ لمروان ابن معاوية
٤٩١- مسلم ابن جبير
٤٩٢- مسلم ابن صفوان
٤٩٣- مسلم ابن عبد الله ابن خبيب
٤٩٤- مسلم ابن عبد الله
٤٩٥- مسلم غير منسوب عن على
٤٩٦- مسلمة ابن عمرو الشامى أبو عمرو
٤٩٧- المسور ابن الحسن
٤٩٨- مصرف ابن عمرو ابن كعب
٤٩٩- المطوس ويقال أبو المطوس
٥٠٠- مطيرابن سليم الوادى
٥٠١- معاذ ابن سعد السكسكى
٥٠٢- معاذ ابن سعد ويقال سعيد
٥٠٣- معاذ ابن سعد أو سعد ابن معاذ
٥٠٤- معبد ابن خالد ابن أنس
٥٠٥- معبد ابن هرمز مدنى
٥٠٦- معقل الخثعمى

٥٠٧- المغيرة ابن أبى بردة

٥٠٨- المغيرة ابن نهيک الحجرى المصرى

٥٠٩- المنذر أبو يحيى غير منسوب

٥١٠- مهدى ويقال مهندالشامى

٥١١- مهران أبو صفوان كوفى

٥١٢- المهلب ابن حجر البهرانى الشامى

٥١٣- موسى ابن باذان

٥١٤- موسى ابن سعد المدنى مولى آل أبى بكر

٥١٥- موسى ابن شيبة أو ابن أبى شيبة

٥١٦- موسى ابن عبد الله ابن أبى أمية المخزومى

٥١٧- موسى ابن أبى علقمة الفروى

٥١٨- موسى ابن عمير الأنصارى

٥١٩- موسى ابن كردم كوفى

٥٢٠- موسى ابن محمد ابن إبراهيم الهذلى

٥٢١- موسى ابن نافع مدنى

٥٢٢- موسى ابن نجدة الحنفى اليمامى

٥٢٣- موسى ابن فلان ابن أنس ابن مالک

٥٢٤- موسى غير منسوب شيخ لسعيد الجريرى

٥٢٥- ميمون ابن عبد الله عن ثابت

٥٢٦- ميمون المكى

٥٢٧- نافع ابن عبد الله

٥٢٨- نافع عن عائشة

٥٢٩- نجدة ابن نفيع الحنفى

٥٣٠- نذير

٥٣١- نسى الكندى الشامى

٥٣٢- نصر ابن سلام
٥٣٣- نصر ابن عبد الرحمن الكنانى شامى
٥٣٤- نصر ابن القاسم
٥٣٥- نصير ابن عمر ابن يزيد الأسدى أبو عمر
٥٣٦- النضر ابن عبد الله السلمى المدنى
٥٣٧- النضر ابن عبد الله الأزدى أبو غالب الكوفى
٥٣٨- النضر ابن علقمة أبو المغيرة
٥٣٩- النعمان ابن معبد ابن هوذة الأنصارى المدنى
٥٤٠- نعيم ابن يزيد
٥٤١- نقيب ابن حاجب
٥٤٢- نمران ابن جارية ابن ظفر
٥٤٣- نمير ابن يزيد القينى شامى
٥٤٤- نميلة الفزارى
٥٤٥- نوح ابن حكيم الثقفى
٥٤٦- هارون ابن سعد
٥٤٧- هارون أبو محمد
٥٤٨- هارون من ولد أم هانئ
٥٤٩- هشام ابن إسماعيل المكى
٥٥٠- هشام ابن هارون الأنصارى المدنى
٥٥١- هشام ابن أبى يعلى
٥٥٢- هلال ابن أسامة الفهرى المدنى
٥٥٣- هلال ابن زيد ابن حسن ابن أسامة ابن زيد الكلبى
٥٥٤- هلال ابن أبى زينب فيروز القرشى
٥٥٦- هلال ابن عمرو الكوفى
٥٥٧- هلال ابن أبى هلال بصرى

٥٥٨- الهيثم ابن خالد أبو الفرج
٥٥٩- واقد ابن عبد الرحمن ابن سعد
٥٦٠- وزير ابن صبيح الوزان بصرى
٥٦١- الوليد ابن سفيان ابن أبى مريم الغسانى شامى
٥٦٢- الوليد ابن سفيان
٥٦٧- الوليد ابن عقبة ابن نزار العنسى
٥٦٨- وهب مولى أبى أحمد
٥٦٩- يحيى ابن أبى إسحاق الهنائى
٥٧٠- يحيى ابن حرب المدنى
٥٧١- يحيى ابن الحسن ابن عثمان ابن عبد الرحمن ابن عوف
٥٧٢- يحيى ابن سليم ابن زيد
٥٧٣- يحيى ابن أبى صالح المدنى
٥٧٤- يحيى ابن عباد السعدى
٥٧٥- يحيى ابن عبد الله ابن خاقان
٥٧٦- يحيى ابن فلان
٥٧٧- يحيى ابن مسلم البصرى
٥٧٨- يحيى ابن مسلم شامى
٥٧٩- يحيى ابن مسلم بصرى
٥٨٠- يحيى ابن وثاب الجزرى
٥٨١- يحيى ابن أبى يحيى
٥٨٢- يحيى الأنصارى والد عبد الله
٥٨٣- يحيى عن عمير ابن سعد
٥٨٤- يزيد ابن أمية القرشى
٥٨٦- يزيد ابن أمية آخر يروى عنه سعد ابن الصلت
٥٨٧- يزيد ابن أبى أمية الأعور

٥٨٨- يزيد ابن حجر الشامى

٥٨٩- يزيد ابن طلق

٥٩٠- يزيد ابن عبد الله المكى

٥٩١- يزيد ابن عبد الرحمن ابن على ابن شيبان الحنفى اليمامى

٥٩٢- يزيد ابن عبدالمزنى الحجازى

٥٩٣- يزيد ابن عوف الشامى

٥٩٤- يزيد ابن فراس الحجازى

٥٩٥- يزيد ابن كعب العوذى البصرى

٥٩٦- يزيد بن مكرز، من أهل الشام

٥٩٧- يزيد ابن أبى نشبة السلمى

٥٩٨- يزيد ابن يوسف الفارسى مصرى

٥٩٩- يسار المعلم المروزى

٦٠٠- يعقوب ابن سلمة الليثى المدنى

٦٠١- يعقوب ابن يحيى ابن عباد ابن عبد الله ابن الزبير المدنى

٦٠٢- يعلى ابن أبى يحيى المدنى

٦٠٣- يوسف ابن الزبير الكوفى

٦٠٤- يوسف ابن أبى كثير

٦٠٥- يونس ابن سليم الصنعانى

٦٠٦- أبو أحمد ابن على الكلاعى الدمشقى

٦٠٧- أبو إسحاق عن أبى الحويرث

٦٠٨- أبو أسماء الصيقل

٦٠٩- أبو أيوب الشامى

٦١٠- أبو بشر صاحب أبى وائل

٦١١- أبو بشر شيخ للحسن ابن صالح

٦١٢- أبو بكر ابن عبد الله ابن قيس البكرى بصرى

٢١٣- أبو بكر ابن عبد الله الثقفى الأصبهانى

٢١٤- ابو بكر ابن عبيد الله ابن أنس ابن مالك

٢١٥- أبو بكر ابن الوليد ابن عامر الزبيدى

٢١٦- أبو بكر الحكمى

٢١٧- أبو بكر العنسى

٢١٨- أبو ثمامة الحناط

٢١٩- أبو الجارية العبدى البصرى

٢٢٠- أبو الجراح البهزى

٢٢١- أبو جعفر ابن محمد ابن ركانة

٢٢٢- أبو جعفر شيخ لسوادة ابن أبى الجعد

٢٢٣- أبو جعفر عن أبى سلمان

٢٢٤- أبو الجلاس الكوفى

٢٢٥- أبو حبيب ابن يعلى ابن منية التميمى

٢٢٦- أبو حذيفة غير منسوب شيخ ليحيى ابن هانئ

٢٢٧- أبو حرملة الشيبانى اسمه إياس ابن حرملة

٢٢٨- أبو حريز عن وائل ابن حجر

٢٢٩- أبو الحسن الجزرى

٢٣٠- أبو الحسن العسقلانى

٢٣١- أبو الحسن الكوفى

٢٣٢- أبو الحسن شيخ لشعبة

٢٣٣- أبو الحسناء

٢٣٤- أبو الحصين الفلسطينى

٢٣٥- أبو حفص البصرى شيخ للسرى ابن يحيى

٢٣٦- أبو حفص الدمشقى

٢٣٧- أبو حكيم والد إسماعيل

٦٣٨- أبو حلبس

٦٣٩- أبو حميد الرعينى

٦٤٠- أبو حنيفة الكوفى والد عبد الأكرم

٦٤١- أبو حومل

٦٤٢- أبو حية الكلبى والد أبى جناب

٦٤٣- أبو خالد مولى جعدة ابن هبيرة المخزومى

٦٤٤- أبو خراش الرعينى

٦٤٥- أبو الخطاب الدمشقى

٦٤٦- أبو الخطاب المصرى

٦٤٧- أبو الخطاب الهجرى

٦٤٨- أبو الخطاب شيخ لليث ابن أبى سليم

٦٤٩- أبو رجاء مولى أبى بكر الصديق

٦٥٠- أبو رزيق المدنى

٦٥١- أبو زيد المخزومى مولى عمرو ابن حريث

٦٥٢- أبو زيد مولى بنى ثعلبة

٦٥٣- أبو زيد عن أبى المغيرة

٦٥٤- أبو زيد شيخ لأبى الجهم

٦٥٥- أبو زينب مولى حازم ابن حرملة الغفارى

٦٥٦- أبو سخيلة

٦٥٧- أبو سعد الحميرى الحمصى

٦٥٨- أبو سعد الساعدى

٦٥٩- أبو سعد المكى الأعمى

٦٦٠- أبو سعيد الحبرانى الحمصى

٦٦١- أبو سعيد الحميرى شامى

٦٦٢- أبو سعيد الشامى

٢٦٣- أبو سعيد عن عبد الملك الزبيرى
٢٦٤- أبو سلمة ابن نبيه المدنى
٢٦٥- أبو سلمة الحمصى عن بلال
٢٦٦- أبو سلمة الكندى شيخ لزيد ابن الحباب
٢٦٧- أبو سهل شيخ لداود ابن سليك
٢٦٨- أبو الشمال
٢٦٩- أبو الصلت عن أبى هريرة
٢٧٠- أبو طارق السعدى البصرى
٢٧١- أبو طالوت الشامى
٢٧٢- أبو طريف مولى عبد الرحمن ابن طلحة
٢٧٣- أبو ظبيان القرشى عن عمر
٢٧٤- أبو عبد الله التميمى
٢٧٥- أبو عبد الله الجشمى
٢٧٦- أبو عبد الله المصرى مولى إسماعيل
٢٧٧- أبو عبد الله مولى بنى تيم
٢٧٨- أبو عبد الله مولى آل أبى بردة الأشعرى
٢٧٩- أبو عبد الرحمن التميمى شامى
٢٨٠- أبو عبد العزيز
٢٨١- أبو عبد الملك مولى أم مسكين
٢٨٢- أبو عتبة شيخ لمسعر
٢٨٣- أبو عثمان ابن يزيد شيخ لابن جريج
٢٨٤- أبو عثمان الخراسانى
٢٨٥- أبو العدبس كوفى
٢٨٦- أبو عذرة
٢٨٧- أبو العشراء الدارمى

٦٨٨- أبو عقيل مولى عمر
٦٨٩- أبو عكاشة الهمدانى الكوفى
٦٩٠- أبو على ابن بويد الأيلى أخو يونس
٦٩١- أبو عمر المنبهى النخعى أو البجلى الكوفى
٦٩٢- أبو عمرو ابن محمد ابن حريث
٦٩٣- أبو عمرة عن أبيه
٦٩٤- أبو العلاء الشامى
٦٩٥- أبو عياض المدنى
٦٩٦- أبو عيسى الخراسانى آخر
٦٩٧- أبو الغصن شيخ ليحيى ابن حسان البكرى
٦٩٨- أبو غطيف بالتصغير الهذلى
٦٩٩- أبو الفضل ابن خلف الأنصارى
٧٠٠- أبو الفضل أو ابن الفضل بالشك
٧٠١- أبو قرة الأسدى من أهل البادية
٧٠٢- أبو كباش
٧٠٣- أبو كرب الأزدى
٧٠٤- أبو كنانة القرشى
٧٠٥- أبو ليلى الخراسانى
٧٠٦- أبو ماجد عائذ ابن نضلة
٧٠٧- أبو ماجدة شيخ لأيوب
٧٠٨- أبو ماجدة السهمى أو ابن ماجدة
٧٠٩- أبو المبارك عن عطاء
٧١٠- أبو محمد الهذلى
٧١١- أبو محمد مولى عمر ابن الخطاب
٧١٢- أبو المخارق عن ابن عمر

٧١٣- أبو المختار الطائى قيل اسمه سعد (الكوفى)

٧١٤- أبو مريم الثقفى اسمه قيس المدائنى

٧١٥- أبو مريم الرقى مكاتب عائشة

٧١٦- أبو مزاحم المدنى

٧١٧- أبو مسعود الأنصارى الزرقى

٧١٨- أبو المصفى المدنى

٧١٩- أبو مطر شيخ لحجاج ابن أرطاة

٧٢٠- أبو معاذ ويقال بالنون بدل الذال وهو أرجح

٧٢١- أبو معاوية الأشجعى عمرو ابن معاوية

٧٢٢- أبو المعتمرابن عمرو ابن رافع المدنى

٧٢٣- أبو معقل عن أنس

٧٢٤- أبو معن عن أنس

٧٢٥- أبو المغيرة البجلى أوالخارفى الكوفى

٧٢٦- أبو المغيرة عن ابن عباس

٧٢٧- أبو المغيرة تابعى

٧٢٨- أبو منظور الشامى

٧٢٩- أبو موسى شيخ لمعاوية ابن صالح

٧٣٠- أبو موسى عن وهب ابن منبه

٧٣١- أبو ميسرة العابد

٧٣٢- أبو ميمون عن رافع ابن خديج

٧٣٣- أبو نصر الأسدى

٧٣٤- أبو نصر الهلالى

٧٣٥- أبو النعمان عن أبى وقاص

٧٣٦- أبو هاشم الدوسى ابن عم أبى هريرة

٧٣٧- أبو وقاص شيخ لأبى النعمان

٧٣٨- أبو الوليد عن ابن عمر

٧٣٩- أبو يزيد الخولانى المصرى

٧٤٠- أبو يزيد الضنى

٧٤١- أبو يسار عن أبى هاشم الدوسى

٧٤٢- ابن الحجاج الطائى

٧٤٣- ابن حرشف الأزدى

٧٤٤- ابن أبى خزامة عن أبيه

٧٤٥- ابن أبى عبيد الزرقى

٧٤٦- ابن مواهن عن كعب الأحبار

٧٤٧- ابن وهب ابن منبه

٧٤٨- ابن أخى الحارث الأعور

٧٤٩- ابن أخى عبد الله ابن سلام

٧٥٠- النجرانى عن ابن عمر

٧٥١- قيس ابن وهب

٧٥٢-موسى ابن عبيدة

٧٥٣- يعيش ابن الوليد

٧٥٤- أمة الواحد بنت يامين ابن عبد الرحمن ابن يامين

٧٥٥- إبراهيم ابن ميسرة عن خالته لم تسم وهى مجهولة

لينو الحديث

١ – أحمد ابن عبيد ابن ناصح أبو جعفر النحوى

٢ – أبان ابن عبد الله ابن أبى حازم ابن صخر الكوفى

٣– إبراهيم ابن مسلم العبدى أبو إسحاق الهجرى

٤– إبراهيم ابن مهاجر ابن جابر البجلى الكوفى

٥– إبراهيم ابن يحيى ابن محمد ابن عباد ابن هانئ الشجرى

٦– إبراهيم ابن يوسف الحضرمى الكوفى الصيرفى

٧– إسحاق ابن إبراهيم ابن سعيد الصراف المدنى

٨– إسحاق ابن محمد ابن عبد الرحمن المخزومى

٩– أسد ابن عبد الله ابن يزيد ابن أسد البجلى

١٠ – إسماعيل ابن إبراهيم الكرابيسى أبو إبراهيم البصرى

١١ – أيوب ابن ثابت المكى

١٢ – أيوب ابن قطن الكندى الفلسطينى

١٣ – أيوب ابن هانئ الكوفى

١٤ – بشر ابن آدم ابن يزيد البصرى

١٥ – بشر ابن حرب الأزدى

١٦ – بشير ابن المهاجر الكوفى الغنوى

١٧ – بكر ابن الحكم التميمى

١٨ – بكير ابن معروف الأسدى

١٩ – بلال ابن يحيى ابن طلحة ابن عبيد الله التيمى

٢٠ – تميم ابن محمود

٢١ – ثابت ابن عمارة الحنفى أبو مالك البصرى

٢٢- الحارث ابن زياد الشامی

٢٣- حبيب ابن أبی حبيب البصری

٢٤- حرب ابن عبيد الله ابن عمير الثقفی

٢٥- الحسن ابن عمران العسقلانی

٢٦- الحسين ابن ميمون الخندفی الكوفی

٢٧- الحسين ابن يزيد ابن يحيی الطحان الأنصاری الكوفی

٢٨- حصين والد داود

٢٩- حكيم الأثرم البصری

٣٠- حماد ابن بشير الجهضمی

٣١- حماد ابن جعفر ابن زيد العبدی البصری

٣٢- حمزة ابن نجيح البصری

٣٣- حميد ابن حماد ابن خوار التميمی

٣٤- حميد ابن وهب القرشی أبو وهب المكی

٣٥- خالد بن أبی بكربن عبيد الله بن عبد الله بن عمر بن الخطاب

٣٦- خداش ابن عياش العبدی البصری

٣٧- خليفة المخزومی الكوفی مولی عمرو ابن حريث

٣٨- خثيمة ابن أبی خيثمة أبو نصر البصری

٣٩- داود ابن راشد الطفاوی أبو بحر الكرمانی

٤٠- رؤبة ابن العجاج الراجز

٤١- الزبير ابن خريق الجزری

٤٢- الزبير ابن سعيد ابن سليمان ابن سعيد الهاشمی المدنی

٤٣- الزبير التميمی الحنظلی البصری

٤٤- زهير ابن سالم العنسی الشامی

٤٥- زياد ابن عبد الله ابن الطفيل العامرى البكائى

٤٦- زياد ابن مسلم أبو عمر الفراء البصرى

٤٧- سعد ابن سعيد ابن أبى سعيد المقبرى المدنى

٤٨- سعد ابن عبد الله الأغطش الشامى

٤٩- سلم ابن عطية الفقيمى الكوفى

٥٠- سلمة الليثى مولاهم المدنى

٥١- سليم ابن مطير

٥٢- سليمان ابن عبد الله ابن الزبرقان

٥٣- سليمان ابن عبد الله أبو فاطمة

٥٤- سليمان ابن موسى الأموى

٥٥- سليمان ابن موسى الزهرى

٥٦- سنان ابن ربيعة الباهلى البصرى

٥٧- سنان ابن هارون البرجمى أبو بشر الكوفى

٥٨- سويد ابن سعيد الطحان

٥٩- سيف ابن وهب التميمى أبو وهب البصرى

٦٠- شرحبيل ابن مسلم ابن حامد الخولانى

٦١- صالح ابن يحيى ابن المقدام ابن معدى كرب الكندى

٦٢- صخر ابن إسحاق مولى بنى غفار حجازى

٦٣- صفوان ابن هبيرة العيشى

٦٤- الصلت السدوسى مولاهم تابعى

٦٥- الضحاك ابن نبراس الأزدى الجهضمى

٦٦- عاصم ابن هلال البارقى أبو النضر البصرى

٦٧- عامر ابن شقيق ابن جمرة بالجيم والراء الأسدى الكوفى

٦٨- عامر ابن عبد الله

٦٩- عامر ابن مدرک ابن أبى الصفيراء

٧٠- عباد ابن ميسرة المنقرى البصرى المعلم

٧١- عبد الله ابن إنسان الثقفى الطائفى

٧٢- عبد الله ابن أوس الخزاعى

٧٣- عبد الله ابن زيد ابن أسلم العدوى

٧٤- عبد الله ابن أبى صالح السمان المدنى

٧٥- عبد الله ابن صهبان الأسدى

٧٦- عبد الله ابن ظالم التميمى المازنى

٧٧- عبد الله ابن عبد الله الأموى حجازى

٧٨- عبد الله ابن عثمان ابن عطاء ابن أبى مسلم الخراسانى

٧٩- عبد الله ابن على ابن يزيد ابن ركانة المطلبى

٨٠- عبد الله ابن محمد ابن عقيل ابن أبى طالب الهاشمى

٨١- عبد الله ابن نافع (بن أبى نافع) الصائغ المخزومى

٨٢- عبد الله ابن نعيم ابن همام القيسى الشامى

٨٣- عبد الله ابن الوليد ابن قيس التجيبى المصرى

٨٤- عبد الحميد ابن زياد

٨٥- عبد الرحمن ابن حبيب ابن أردک المدنى المخزومى

٨٦- عبد الرحمن ابن سليمان ابن عبد الله ابن حنظلة الأنصارى

٨٧- عبد الرحمن ابن عطاء القرشى

٨٨- عبد الرزاق ابن عمر الدمشقى

٨٩- عبد العزيز ابن جريج المكى

٩٠- عبد الملك ابن محمد الحميرى

٩١- عبد الملك ابن مسلم الرقاشى

٩٢- عبيد الله ابن إياد ابن لقيط السدوسى

٩٣- عبيد الله ابن عبد الله ابن الحصين ابن محصن الأنصارى

٩٤- عبيد الله ابن على ابن أبى رافع المدنى

٩٥- عبيد ابن الخشخاش

٩٦- عثمان ابن عبد الملك المكى المؤذن

٩٧- عثمان ابن مسلم ابن هرمز ويقال عثمان ابن عبد الله فيه لين

٩٨- عراك بكسرابن خالد ابن يزيد ابن صالح ابن صبيح المرى

٩٩- على ابن يزيد ابن سليم الصدائى

١٠٠- عمر ابن حفص ابن عمر ابن سعد القرظ المدنى

١٠١- عمرو ابن عبد الله ابن الأسوار اليمانى

١٠٢- عمرو ابن هاشم أبو مالك الجنبى

١٠٣- عمران ابن زيد الثعلبى

١٠٤- العلاء ابن هلال ابن عمر ابن هلال الباهلى

١٠٥- عياض ابن عبد الله ابن عبد الرحمن الفهرى المدنى

١٠٦- عيسى ابن جارية الأنصارى

١٠٧- عيسى ابن شعيب ابن ثوبان الديلى

١٠٨- عيسى ابن مسلم أبو داود الطهوى الكوفى

١٠٩- عيسى ابن معمر حجازى

١١٠- غسان ابن عوف المازنى البصرى

١١١- غيلان ابن عبد الله العامرى

١١٢- فرقد ابن يعقوب السبخى

١١٣- الفضل ابن دلهم الواسطى

١١٤- الفضل ابن عميرة الطفاوى

١١٥- الفضل ابن عميرة الطفاوى

١١٦- الفضل ابن الفضل ابن الفضل السعدى

١١٧- الفضل ابن مبشر الأنصارى

١١٨- فضة أبو مودود البصرى

١١٩- قابوس ابن أبى ظبيان الكوفى

١٢٠- القاسم ابن حبيب التمار الكوفى

١٢١- القاسم ابن الحكم ابن كثير العرنى

١٢٢- القاسم ابن الحكم ابن أوس الأنصارى

١٢٣- القاسم ابن مطيب العجلى البصرى

١٢٤- قيس أبو عمارة الفارسى مولى الأنصار

١٢٥- كعب ابن ذهل

١٢٦- محمد ابن أسعد التغلبى

١٢٧- محمد ابن ثابت العبدى البصرى

١٢٨- محمد ابن جعفر البزاز أبو جعفر المدائنى

١٢٩- محمد ابن حسان ابن خالد الضبى

١٣٠- محمد ابن الحسن ابن أتش اليمانى الصنعانى

١٣١- محمد ابن الحسن ابن الزبير الأسدى الكوفى

١٣٢- محمد ابن الحسن ابن هلال ابن أبى زينب فيروز

١٣٣- محمد ابن حمران ابن عبد العزيز القيسى البصرى

١٣٤- محمد ابن السائب النكرى بضم النون لين الحديث

١٣٥- محمد ابن سليم أبو هلال الراسبى

١٣٦- محمد ابن عبد الله ابن إنسان الثقفى الطائفى

١٣٧- محمد ابن عبد الله ابن عبد الحكم البالسى

١٣٨- محمد ابن عبد الله العمى البصرى

١٣٩- محمد ابن عبيد الله ابن يزيد الشيبانى

١٤٠- محمد ابن عمر ابن عبد الله ابن فيروز الباهلى

١٤١- محمد ابن قدامة الجوهرى الأنصارى

١٤٢- محمد ابن قيس الزيات المدنى

١٤٣- محمد ابن مهاجر القرشى الكوفى

١٤٤- محمد ابن موسى ابن نفيع الحرشى

١٤٥- محمد ابن يحيى ابن قيس السبائى

١٤٦- مبارك ابن حسان السلمى

١٤٧- المثنى ابن دينار القطان الأحمرى البصرى

١٤٨- محبوب ابن محرز التميمى القواريرى

١٤٩- مرزوق ابن أبى الهذيل الثقفى

١٥٠- مسعود ابن واصل الأزرق البصرى

١٥١- مسلمة ابن محمد الثقفى البصرى

١٥٢- مسهر ابن عبد الملك ابن سلع الهمدانى

١٥٣- مصعب ابن ثابت ابن عبد الله ابن الزبير ابن العوام الأسدى

١٥٤- مصعب ابن حيان النبطى

١٥٥ – مصعب ابن شيبة ابن جبير ابن شيبة ابن عثمان العبدرى

١٥٦ – مطيع ابن ميمون العنبرى

١٥٧ – معاذ ابن خالد العسقلانى

١٥٨ – معان ابن رفاعة السلامى الشامى

١٥٩ – المنكدر ابن محمد ابن المنكدر القرشى التيمى

١٦٠ – موسى ابن شيبة ابن عمرو ابن عبد الله ابن كعب الأنصارى

١٦١ – ناصح ابن العلاء أبو العلاء البصرى

١٦٢ – نصر ابن عاصم الأنطاكى

١٦٣ – النضر ابن شيبان الحدانى

١٦٤ – هذيل ابن الحكم الأزدى المسعودى أبو المنذر البصرى

١٦٥ – ورقاء ابن عمر اليشكرى أبو بشر الكوفى

١٦٦ – وقاء ابن إياس الأسدى أبو يزيد الكوفى

١٦٧ – الوليد ابن بكير التميمى أبو جناب

١٦٨ – الوليد ابن زوران السلمى الرقى

١٦٩ – الوليد ابن كامل ابن معاذ البجلى أبو عبيدة الشامى

١٧٠ – الوليد ابن أبى الوليد عثمان

١٧١ – يحيى ابن إسماعيل ابن جرير البجلى الكوفى

١٧٢ – يحيى ابن أبى الحجاج الأهتمى البصرى

١٧٣ – يحيى ابن أبى سليمان المدنى

١٧٤ – يحيى ابن طلحة ابن أبى كثير اليربوعى الكوفى

١٧٥ – يحيى ابن عبد الله ابن الحارث الجابر الكوفى

١٧٦ – يحيى ابن عبد الله ابن عبيد الله ابن أبى مليكة التميمى

١٧٧- يحيى ابن كثير الكاهلى الكوفى
١٧٨- يزيد ابن إبراهيم التسترى
١٧٩- يزيد ابن عطاء ابن يزيد اليشكرى
١٨٠- يزيد ابن المغلس ابن عبد الله الباهلى أبو خالد البصرى
١٨١- اليسع ابن المغيرة المخزومى المكى
١٨٢- يعلى ابن شبيب المكى
١٨٣- يعلى ابن عبيد ابن أبى أمية الكوفى
١٨٤- يمان ابن عدى الحضرمى أبو عدى الحمصى
١٨٥- يوسف ابن عبدة الأزدى
١٨٦- يوسف ابن مهران البصرى
١٨٧- أبو صالح الخوزى
١٨٨- أبو صالح مولى ضباعة
١٨٩- أبو عاصم العبادانى البصرى
١٩٠- أبو مرزوق
١٩١- أبو مصلح الخراسانى نصر ابن مشارس
١٩٢- أبو المطوس هو يزيد
١٩٣- أبو يحيى القتات الكوفى